NEW MADARSA

میزان الصرف

Telegram Channel:
New Madarsa

ثاقب بکڈپو دیوبند ۲۴۷۵۵۲

جو کتاب نیٹ پر موجود نہیں ہیں
یا کوئی کتاب آپکو چاہئے جو نیٹ پر
موجود نہ ہو تو آپ ہمیں میسیج کریں

NEW MADARSA

ٹیلیگرام چینل
@New Madarsa
https://t.me/NewMadarsa

یا ٹیلیگرام گروپ
@New Madarsa Group
https://t.me/NewMadarsaGroup

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تکملہ مفیدہ

ضمیمہ جدیدہ

منشعب منثور

مجموعہ

میزان الصرف

منشعب منظوم

عکسی بحاشیہ اردو

NEW MADARSA

ناشر

ثاقب بکڈپو دیوبند ۲۳۷۵۵۴

Pinterest

Follow All Social Media Network:

NEW MADARSA

Blogger

Telegram

Instagram

facebook

काम देख कर follow करें

تشریح اصطلاحات

علم صرف :۔ وہ علم ہے جس میں الفاظ کی مختلف شکلیں بنانے اور ان میں تغیر کرنے کے طریقے بیان کئے جائیں، اس کی چند ضروری اصطلاحات ذیل میں بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) **حرکت** :۔ زبر، زیر، پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہا جاتا ہے اور ان تینوں کے مجموعہ کا نام حرکات ثلاثہ ہے۔

(۲) **متحرک** :۔ وہ حرف جس پر تینوں حرکتوں (زبر، زیر، پیش) میں سے کوئی ایک ہو۔

(۳) **رفع یا ضمہ** :۔ پیش کو کہتے ہیں ـُ مضموم :۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

(۴) **نصب یا فتحہ** :۔ زبر کو کہا جاتا ہے ـَ مفتوح :۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔

(۵) **جر یا کسرہ** :۔ زیر کو کہتے ہیں ـِ مکسور :۔ وہ حرف جس پر زیر ہو۔

(۶) **سکون** :۔ جزم کو کہتے ہیں ـْ ساکن :۔ وہ حرف جس پر جزم ہو۔

(۷) **تنوین** :۔ دو زبر یا دو زیر یا دو پیش کو کہتے ہیں ـً ـٍ ـٌ

(۸) **کلمہ** :۔ وہ لفظ جو معنی دار ہو۔

(۹) **اسم** :۔ وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔

(۱۰) **فعل** :۔ وہ کلمہ ہے جو خود اپنے معنی بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ بھی اس میں پایا جائے۔

(۱۱) **حرف** :۔ وہ کلمہ ہے جو کسی اسم یا فعل سے ملے بغیر خود پورے معنی نہ بتا سکے۔

(۱۲) **معروف** :۔ وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو یعنی اس کا فاعل معلوم ہو۔

(۱۳) **مجہول** :۔ وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

(۱۴) **مثبت** :۔ وہ فعل جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو۔

(۱۵) **منفی** :۔ وہ فعل جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو۔

(۱۶) **واحد** :۔ وہ اسم جس سے ایک چیز سمجھی جائے۔

(۱۷) **تثنیہ** :۔ وہ اسم جس سے دو چیزیں سمجھی جائیں۔

(۱۸) **جمع** :۔ وہ اسم جس سے تین یا تین سے زیادہ چیزیں سمجھی جائیں۔

(۱۹) **مصدر**:۔ وہ اسم ہے جو خود تو کسی کلمہ سے نہ بنا ہو مگر اس سے دوسرے کلمے بنتے ہوں۔
(۲۰) **مشتق**:۔ وہ اسم ہے جو خود تو کسی کلمہ (مصدر) سے بنا ہو مگر اس سے دوسرے کلمے نہ بنیں۔
(۲۱) **جامد**:۔ وہ اسم ہے جو نہ خود کسی کلمہ سے بنے اور نہ اس سے کوئی کلمہ بن سکے۔
(۲۲) **اعراب**:۔ اسم یا فعل کے آخر کی وہ علامتیں جن سے اسم یا فعل کا مرفوع، منصوب یا مجرور ہونا معلوم ہو، یعنی حرکاتِ ثلاثہ (زبر، زیر، پیش) اور انکے قائم مقام حروف کے مجموعہ کا نام اعراب ہے
(۲۳) **نون اعرابی**:۔ وہ نون جو اعراب کے قائم مقام ہو۔ یہ نون فعل مضارع کے سات صیغوں میں ہوتا ہے۔ تثنیہ کے چار صیغوں میں مکسور اور جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ یہ نون فعل مضارع کے مذکورہ صیغوں کے آخر میں موجود ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ فعل مرفوع ہے اور حذف ہو گا تو سمجھا جائے گا کہ فعل مضارع مرفوع نہیں بلکہ منصوب یا مجزوم ہے۔
(۲۴) **نون ضمیر**:۔ (نون جمع) فعل مضارع میں جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر کے آخر میں جو نون ہوتا ہے اسے نون ضمیر کہتے ہیں، یہ نون ہر حالت میں باقی رہتا ہے، نونِ اعرابی کی طرح حذف نہیں کیا جاتا۔
(۲۵) **صیغہ**:۔ حروف کو ایک خاص طریقہ سے ترتیب دے کر جو شکل بنتی ہے اسے صیغہ کہتے ہیں، اور صیغہ صرف فعل ہی کی شکل کو کہا جاتا ہے، ہر صیغہ یا فعل کی ہر شکل سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فعل کا فاعل غائب ہے یا حاضر، تثنیہ ہے یا واحد یا جمع، مذکر ہے یا مؤنث فعل معروف ہے یا مجہول، ماضی ہے یا مضارع یا امر۔
(۲۶) **حرف علت**:۔ واؤ، الف، یا میں سے ہر ایک کو حرف علت کہا جاتا ہے۔
(۲۷) **اسم متمکن**:۔ وہ اسم ہے جس کے آخری حرف کی حرکت (عوامل اعراب کے بدلنے کے ساتھ) بدلتی رہے (عامل وہ سبب ہے جس کی وجہ سے کسی لفظ کے آخری حرف کا اعراب بدل جائے۔
(۲۸) **مبنی**:۔ وہ فعل ہے یا اسم ہے جس کے آخری حرف کی حرکت (عوامل اعراب کیوجہ سے) نہ بدلے اگر آخری حرف پر ضمہ ہو تو مبنی بر ضمہ کہا جائے گا، فتحہ ہو تو مبنی بر فتحہ، کسرہ ہو تو مبنی بر کسرہ کہا جائے گا
(۲۹) **افعال متصرفہ**:۔ وہ افعال ہیں جن کے مصدر سے ماضی، مضارع اور امر کے صیغے بنائے جائیں ۔۔۔ (۳۰) **نون تاکید**:۔ وہ نون ہے جو فعل مضارع کے آخر میں معنی میں تاکید (قوت) پیدا کرنے کیلئے لگایا جاتا ہے اگر مشدد ہو تو اس کا نام ثقیلہ اور ساکن ہو تو خفیفہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اَجْمَعِیْنَ

بداں (اَسْعَدَکَ اللّٰہُ[1] تَعَالٰی فِی الدَّارَیْنِ) کہ جملہ افعالِ متصرفہ[2] بر سہ گونہ است: ماضی و مستقبل و حال و ہر چہ جز ایں سہ چیز است متفرع[3] است ہم ازیں سہ۔

اما ماضی فعلے را گویند کہ بزمانۂ گذشتہ تعلق دارد و آخر او مبنی[4] باشد بر فتحہ (قَلَّتْ حُرُوْفُہٗ اَوْ کَثُرَتْ) مگر بعارض[5] چوں[6] فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ، فَعْلَلَ، چوں ضَرَبَ، سَمِعَ، کَرُمَ، بَعْثَرَ۔

اما مستقبل فعلے را گویند کہ بزمانۂ آئندہ تعلق دارد و آخر او مرفوع باشد مگر بعارض[7]، چوں: یَفْعِلُ، یَفْعَلُ، یَفْعُلُ، یُفَعْلِلُ، چوں: یَضْرِبُ، یَسْمَعُ، یَکْرُمُ، یُبَعْثِرُ،

---

1 خدائے برتر دونوں جہان میں تجھ کو نیک بخت بنائے (یہ جملہ دعائیہ ہے کتاب کے مضمون سے اس کا تعلق نہیں)

2 وہ افعال جن کے مصدر سے ماضی، مضارع، امر کے صیغے بنائے جا سکیں

3 یعنی مشتق نکلنے والا یعنی ماضی، مضارع، امر یہ تینوں اصل ہیں اور باقی تمام افعال انہی کی شاخیں ہیں (تفرع) شاخ نکلنا

4 برقرار، قائم باشد،

5 ماضی مبنی بر فتحہ ہوتی ہے لیکن کوئی مجبوری یا دشواری ایسی پیش آجائے کہ ماضی کا فتحہ پر مبنی رہنا مشکل ہو تب ماضی مبنی بر فتحہ نہیں رہتی مثلاً جمع مذکر غائب کا صیغہ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ واحد مذکر غائب کے آخر میں واؤ بڑھایا جائے اور واؤ اپنے سے پہلے حرف پر ضمہ چاہتا ہے اس مجبوری کے تحت ماضی کے آخری حرف کو ضمہ دیدیا جائیگا اور وہ مبنی بر فتحہ نہ رہے گی۔

6 ماضی مبنی بر فتحہ کے چار وزن بطور مثال ذکر کئے گئے، اور چوں ضرب سے ان افعال کی مثال دینا مقصود ہے جن کے چاروں وزن یہاں آتے ہیں۔

7 مضارع کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے لیکن اگر اس کے شروع میں نصب دینے والا کوئی عامل جیسے لن یا جزم دینے والا کوئی عامل جیسے لم آجائے تو اب اس عارض کی وجہ سے مضارع کا آخر مرفوع نہ رہے گا۔ 8 کم ہوں اس کے (ماضی کے) حرف یا زیادہ ہر صورت وہ مبنی ہوگا۔

اما حال فعلے را گویند کہ بزمانۂ موجود تعلق دارد، و صیغۂ حال ہم چوں[1] صیغۂ استقبال است، واز ہر یکے ازیں ماضی و مضارع چہارده[2] کلمہ بیروں[3] می آیند: سہ ازاں مر[4] مذکر غائب راست و سہ ازاں مر مؤنث غائب راست، و سہ ازاں مر مذکر حاضر راست و سہ ازاں مر مؤنث حاضر راست و دو ازاں مر حکایتِ[5] نفسِ متکلم راست و در اوّل صیغۂ وحدان[6] حکایت نفس متکلم مذکر و مؤنث یکسان است و در دوم صیغۂ حکایتِ نفس متکلم تثنیہ و جمع[7] مذکر و مؤنث نیز یکسان است۔

و ہر یکے ازیں ماضی و مضارع بر دو گونہ است معروف[8] و مجہول[9]، و ہر یکے ازیں نیز بر دو گونہ است: اثبات و نفی[10]

بحث اثبات فعل ماضی معروف

فَعَلَ[11] - فَعَلَا، فَعَلُوْا، فَعَلَتْ، فَعَلَتَا، فَعَلْنَ، فَعَلْتَ
فَعَلْتُمَا، فَعَلْتُمْ، فَعَلْتِ، فَعَلْتُمَا، فَعَلْتُنَّ، فَعَلْتُ، فَعَلْنَا

فصل - ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اثبات فعل ماضی معروف بود، چوں خواہی کہ مجہول بنا کنی فائے[12] فعل را ضمہ کن و عینِ فعل را کسرہ[13] دہ در دو حال[14]، و لام کلمہ را بر حالتِ خود بگذار

---

۱ حال اور مستقبل کے صیغے دیکھنے میں ایک ہی جیسے ہوتے ہیں، صرف معنی میں فرق ہوتا ہے اور یہ فعل جس کے صیغے حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال کئے جائیں مضارع کہلاتا ہے۔ حال اور مستقبل کے معنی کی تعیین یا کسی قرینہ سے ہوگی یا مضارع کے شروع میں س یا سوف لگا کر اسے مستقبل کیلئے خاص کر دیتے ہیں ۲ چودہ صیغے ۳ نکلتے ہیں ۴ یہ لفظ یہاں زائد ہے، عبارت کی تحسین کے لئے۔

۵ خود بولنے والے کی حکایت (بیان) کیلئے ۶ واحد کی جمع ۷ وہ فعل جس کا فاعل معلوم یا مذکور ہو ۸ وہ فعل جس کا فاعل معلوم یا مذکور نہ ہو ۹ کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتانا ۱۰ کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کو بتانا ۱۱ اس ایک مرد نے کیا صیغہ واحد غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف۔

۱۲ فَعَلَ ایک وزن ہے، جو فعل بھی اس کے مطابق ہوگا ہم کہیں گے کہ فَعَلَ کی طرح یہ بھی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ہے، ایسے ہی جو حرف فَعَلَ کی ف کی جگہ ہو اسے فاءِ فعل یا فاء کلمہ، جو حرف عین کی جگہ ہو اسے عینِ فعل یا عینِ کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اسے لامِ فعل یا لامِ کلمہ کہا جاتا ہے ۱۲ ۱۳ اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو ۱۴ عینِ فعل کو کسرہ دو جبکہ اس پر ضمہ یا فتحہ ہو

تا ماضی مجہول گردد۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ[1]، فُعِلَا، فُعِلُوْا، فُعِلَتْ، فُعِلَتَا، فُعِلْنَ، فُعِلْتَ، فُعِلْتُمَا، فُعِلْتُمْ، فُعِلْتِ، فُعِلْتُمَا، فُعِلْتُنَّ، فُعِلْتُ، فُعِلْنَا

فصل۔ ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اثبات فعل ماضی مجہول بود، چوں خواہی کہ نفی[2] بنا کنی مائے[3] نفی در اول او درآر تا ماضی منفی گردد، و مائے نفی در لفظ ماضی[4] ہیچ عمل نہ کند، چنانچہ[5] بود ہمبراں[6] طرق باشد، لیکن عمل در معنی کند یعنی مثبت را بمعنی منفی گرداند۔

بحث نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ[7]، مَا فَعَلَا، مَا فَعَلُوْا، مَا فَعَلَتْ، مَا فَعَلَتَا، مَا فَعَلْنَ، مَا فَعَلْتَ، مَا فَعَلْتُمَا، مَا فَعَلْتُمْ، مَا فَعَلْتِ، مَا فَعَلْتُمَا، مَا فَعَلْتُنَّ، مَا فَعَلْتُ، مَا فَعَلْنَا

بحث نفی فعل ماضی مجہول

مَا فُعِلَ[8]، مَا فُعِلَا، مَا فُعِلُوْا، مَا فُعِلَتْ، مَا فُعِلَتَا، مَا فُعِلْنَ، مَا فُعِلْتَ، مَا فُعِلْتُمَا، مَا فُعِلْتُمْ، مَا فُعِلْتِ، مَا فُعِلْتُمَا، مَا فُعِلْتُنَّ، مَا فُعِلْتُ، مَا فُعِلْنَا

---

[1] وہ کیا گیا، ضُرِبَ وہ پیٹا گیا ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مجہول

[2] ماضی منفی۔

[3] ما نفی وہ ہے جس کو فعل کے شروع میں لگا کر اس فعل کے نہ ہونے کو بیان کیا جائے

[4] ماضی کے شروع میں جب ما نفی لگایا جاتا ہے تو اس کی وجہ سے ماضی کی شکل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی صرف معنی بدلتے ہیں، یعنی فعل کی نفی ہو جاتی ہے۔

[5] جیسا۔

[6] اسی طریقہ پر

[7] اس ایک مرد نے نہیں کیا جیسے: مَا کَتَبَ اس ایک مرد نے نہیں لکھا، صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی منفی معروف

[8] نہیں کیا گیا وہ ایک مرد جیسے مَا ضُرِبَ نہیں پیٹا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی فعل ماضی مجہول

Telegram Channel: New Madarsa

ضمیمۂ جدیدہ

این ہمہ کہ گفتہ شد بحث ماضی مطلق[1] بود، چوں خواہی کہ ماضی قریب یا بعید یا استمراری وغیرہ بنا کنی پس اگر لفظ قَدْ بر ماضی مطلق داخل کنی ماضی قریب گردد چوں قَدْ ضَرَبَ و اگر لفظ کَانَ داخل کنی ماضی بعید شود، نحو کَانَ ضَرَبَ و اگر آں را بر مضارع داخل کنی ماضی استمراری گردد چوں کَانَ یَفْعَلُ و ایں بیشتر است و گاہے دخول آں بر ماضی مطلق نیز ہمیں فائدہ دہد لیکن لفظ کَانَ دریں ہر دو ماضی در تثنیہ و جمع و تذکیر و تانیث و خطاب و تکلم مطابق ضمائر مدخول خود باشد و اگر بر ماضی مطلق لفظ لَعَلَّمَا در آری ماضی احتمالی گردد نحو لَعَلَّمَا فَعَلَ و ہمچناں اگر بجائے لَعَلَّمَا لفظ (لَیْتَمَا) داخل کنی ماضی تمنائی گردد چوں لَیْتَمَا ضَرَبَ پس ہر یک ازیں ماضیہائے ششگانہ کہ آں ماضی مطلق و قریب و بعید و استمراری و احتمالی و تمنائی است بر چہار گونہ است مثبت و منفی و معروف و مجہول و نیز از ہر یکے ازینہا چہار دہ صیغہ[2] می آید

بحث ماضی قریب مثبت معروف

قَدْ فَعَلَ، قَدْ فَعَلَا، قَدْ فَعَلُوْا، قَدْ فَعَلَتْ، قَدْ فَعَلَتَا، قَدْ فَعَلْنَ، قَدْ فَعَلْتَ

قَدْ فَعَلْتُمَا، قَدْ فَعَلْتُمْ، قَدْ فَعَلْتِ، قَدْ فَعَلْتُمَا، قَدْ فَعَلْتُنَّ، قَدْ فَعَلْتُ، قَدْ فَعَلْنَا

[1] باید دانست کہ حیثیات مختلفہ ماضی یعنی حیثیت وقوع آں در زمانہ کہ قریب بزمانۂ حال باشد یا بعید از وے یا وقوع آں در زمانۂ ماضی بطور استمرار و شک و تمنی مقتضی آنست کہ از برائے ہر قسم از اقسام ماضی صیغۂ علیحدہ وضع نکردند بلکہ در نزد احتیاج بر صیغۂ ماضی مطلق الفاظے را کہ دال بر صفات ماضی اند زیادہ می نمایند مثل قد و کان و لیتما و لعلما تا کہ مقصود بدون اختلاف صیغہ حاصل شود فقط اگر فعل ماضی دلالت کند بر زمانہ گذشتہ علی الاطلاق یعنی بدون قید قرب و بعد وغیرہ آں را ماضی مطلق نامند زیرا کہ مطلق بمعنی بے قید ست و ایں ہم از قید قرب و بعد وغیرہ خالی ست و اگر دلالت کند بر زمانۂ گذشتہ کہ قریب بحال باشد آں را ماضی قریب نامند و اگر دلالت کند بر زمانۂ گذشتہ کہ از حال بعید باشد آنرا ماضی بعید نامند و اگر دلالت کند بر زمانۂ ماضی بطور دوام یا بطور تردد و شک یا بطور تمنی و آرزو اول را استمراری و ثانی را احتمالی و ثالث را تمنائی نامند۔

[2] پس جملہ صیغہائے ماضی سہ صد و سی و شش گردیدند از ان جملہ پنجاہ و شش صیغہ ماضی مطلق مصنف ذکر فرمودہ باقی صیغ ماضیہائے پنجگانہ این است کہ در ضمیمہ مرقوم است ۱۲

بحث ماضی قریب مثبت مجہول

قَدْ فُعِلَ، قَدْ فُعِلَا، قَدْ فُعِلُوْا، قَدْ فُعِلَتْ، قَدْ فُعِلَتَا، قَدْ فُعِلْنَ، قَدْ فُعِلْتَ
قَدْ فُعِلْتُمَا، قَدْ فُعِلْتُمْ، قَدْ فُعِلْتِ، قَدْ فُعِلْتُمَا، قَدْ فُعِلْتُنَّ، قَدْ فُعِلْتُ، قَدْ فُعِلْنَا

بحث ماضی قریب منفی معروف

قَدْ مَا فَعَلَ، قَدْ مَا فَعَلَا، قَدْ مَا فَعَلُوْا، قَدْ مَا فَعَلَتْ، قَدْ مَا فَعَلَتَا، قَدْ مَا فَعَلْنَ، قَدْ مَا فَعَلْتَ
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا، قَدْ مَا فَعَلْتُمْ، قَدْ مَا فَعَلْتِ، قَدْ مَا فَعَلْتُمَا، قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ، قَدْ مَا فَعَلْتُ، قَدْ مَا فَعَلْنَا

بحث ماضی قریب منفی مجہول

قَدْ مَا فُعِلَ، قَدْ مَا فُعِلَا، قَدْ مَا فُعِلُوْا، قَدْ مَا فُعِلَتْ، قَدْ مَا فُعِلَتَا، قَدْ مَا فُعِلْنَ، قَدْ مَا فُعِلْتَ
قَدْ مَا فُعِلْتُمَا، قَدْ مَا فُعِلْتُمْ، قَدْ مَا فُعِلْتِ، قَدْ مَا فُعِلْتُمَا، قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ، قَدْ مَا فُعِلْتُ، قَدْ مَا فُعِلْنَا

بحث ماضی بعید مثبت معروف

كَانَ فَعَلَ، كَانَا فَعَلَا، كَانُوْا فَعَلُوْا، كَانَتْ فَعَلَتْ، كَانَتَا فَعَلَتَا، كُنَّ فَعَلْنَ
كُنْتَ فَعَلْتَ، كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ، كُنْتِ فَعَلْتِ، كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ، كُنْتُ فَعَلْتُ، كُنَّا فَعَلْنَا

بحث ماضی بعید مثبت مجہول

كَانَ فُعِلَ، كَانَا فُعِلَا، كَانُوْا فُعِلُوْا، كَانَتْ فُعِلَتْ، كَانَتَا فُعِلَتَا
كُنَّ فُعِلْنَ، كُنْتَ فُعِلْتَ، كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ، كُنْتِ فُعِلْتِ
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ، كُنْتُ فُعِلْتُ، كُنَّا فُعِلْنَا

بحث ماضی بعید منفی معروف

مَا كَانَ فَعَلَ، مَا كَانَا فَعَلَا، مَا كَانُوْا فَعَلُوْا، مَا كَانَتْ فَعَلَتْ، مَا كَانَتَا فَعَلَتَا
مَا كُنَّ فَعَلْنَ، مَا كُنْتَ فَعَلْتَ، مَا كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ، مَا كُنْتِ فَعَلْتِ
مَا كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا، مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ، مَا كُنْتُ فَعَلْتُ، مَا كُنَّا فَعَلْنَا

بحث ماضی بعید منفی مجہول

مَا كَانَ فُعِلَ، مَا كَانَا فُعِلَا، مَا كَانُوْا فُعِلُوْا، مَا كَانَتْ فُعِلَتْ، مَا كَانَتَا فُعِلَتَا
مَا كُنَّ فُعِلْنَ، مَا كُنْتَ فُعِلْتَ، مَا كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، مَا كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ، مَا كُنْتِ فُعِلْتِ
مَا كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا، مَا كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ، مَا كُنْتُ فُعِلْتُ، مَا كُنَّا فُعِلْنَا

بحث ماضی استمراری مثبت معروف ۔ كَانَ يَفْعَلُ، كَانَا يَفْعَلَانِ
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ، كَانَتْ تَفْعَلُ، كَانَتَا تَفْعَلَانِ، كُنَّ يَفْعَلْنَ، كُنْتَ تَفْعَلُ، كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ، كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ، كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ، كُنْتُ أَفْعَلُ، كُنَّا نَفْعَلُ

بحث ماضی استمراری مثبت مجہول كَانَ يُفْعَلُ، كَانَا يُفْعَلَانِ، كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ
كَانَتْ تُفْعَلُ، كَانَتَا تُفْعَلَانِ، كُنَّ يُفْعَلْنَ، كُنْتَ تُفْعَلُ، كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ، كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ، كُنْتُ أُفْعَلُ، كُنَّا نُفْعَلُ

بحث ماضی استمراری منفی معروف ۔ مَا كَانَ يَفْعَلُ، مَا كَانَا يَفْعَلَانِ
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ، مَا كَانَتْ تَفْعَلُ، مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ، مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ
مَا كُنْتَ تَفْعَلُ، مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ
مَا كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ، مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ، مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ، مَا كُنْتُ أَفْعَلُ، مَا كُنَّا نَفْعَلُ

بحث ماضی استمراری منفی مجہول

مَا کَانَ یُفْعَلُ، مَا کَانَا یُفْعَلَانِ، مَا کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ، مَا کَانَتْ تُفْعَلُ، مَا کَانَتَا تُفْعَلَانِ
مَا کُنَّ یُفْعَلْنَ، مَا کُنْتَ تُفْعَلُ، مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، مَا کُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ، مَا کُنْتِ تُفْعَلِیْنَ
مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ، مَا کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ، مَا کُنْتُ اُفْعَلُ، مَا کُنَّا نُفْعَلُ

بحث ماضی احتمالی مثبت معروف

لَعَلَّمَا فَعَلَ، لَعَلَّمَا فَعَلَا، لَعَلَّمَا فَعَلُوْا، لَعَلَّمَا فَعَلَتْ، لَعَلَّمَا فَعَلَتَا
لَعَلَّمَا فَعَلْنَ، لَعَلَّمَا فَعَلْتَ، لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَا فَعَلْتِ
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَا فَعَلْتُ، لَعَلَّمَا فَعَلْنَا

بحث ماضی احتمالی مثبت مجہول

لَعَلَّمَا فُعِلَ، لَعَلَّمَا فُعِلَا، لَعَلَّمَا فُعِلُوْا، لَعَلَّمَا فُعِلَتْ، لَعَلَّمَا فُعِلَتَا
لَعَلَّمَا فُعِلْنَ، لَعَلَّمَا فُعِلْتَ، لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ، لَعَلَّمَا فُعِلْتِ
لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا، لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ، لَعَلَّمَا فُعِلْتُ، لَعَلَّمَا فُعِلْنَا

بحث ماضی احتمالی منفی معروف

لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلَا، لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوْا، لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا
لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ
لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ، لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا

بحث ماضی احتمالی منفی مجہول

لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ، لَعَلَّمَا مَا فُعِلَا، لَعَلَّمَا مَا فُعِلُوْا، لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتْ، لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا

لَعلّما ما فُعِلنَ، لَعلّما ما فُعِلتَ، لَعلّما ما فُعِلتُما، لَعلّما ما فُعِلتُم، لَعلّما ما فُعِلتِ
لَعلّما ما فُعِلتُما، لَعلّما ما فُعِلتُنَّ، لَعلّما ما فُعِلتُ، لَعلّما ما فُعِلنا

بحث ماضی تمنّائی مثبت معروف

لَیتما فَعَلَ، لَیتما فَعَلا، لَیتما فَعَلُوا، لَیتما فَعَلَت، لَیتما فَعَلَتا، لَیتما فَعَلنَ
لَیتما فَعَلتَ، لَیتما فَعَلتُما، لَیتما فَعَلتُم، لَیتما فَعَلتِ، لَیتما فَعَلتُما
لَیتما فَعَلتُنَّ، لَیتما فَعَلتُ، لَیتما فَعَلنا

بحث ماضی تمنّائی مثبت مجہول

لَیتما فُعِلَ، لَیتما فُعِلا، لَیتما فُعِلُوا، لَیتما فُعِلَت، لَیتما فُعِلَتا، لَیتما فُعِلنَ
لَیتما فُعِلتَ، لَیتما فُعِلتُما، لَیتما فُعِلتُم، لَیتما فُعِلتِ، لَیتما فُعِلتُما
لَیتما فُعِلتُنَّ، لَیتما فُعِلتُ، لَیتما فُعِلنا

بحث ماضی تمنّائی منفی معروف

لَیتما ما فَعَلَ، لَیتما ما فَعَلا، لَیتما ما فَعَلُوا، لَیتما ما فَعَلَت، لَیتما ما فَعَلَتا
لَیتما ما فَعَلنَ، لَیتما ما فَعَلتَ، لَیتما ما فَعَلتُما، لَیتما ما فَعَلتُم، لَیتما ما فَعَلتِ
لَیتما ما فَعَلتُما، لَیتما ما فَعَلتُنَّ، لَیتما ما فَعَلتُ، لَیتما ما فَعَلنا

بحث ماضی تمنّائی منفی مجہول

لَیتما ما فُعِلَ، لَیتما ما فُعِلا، لَیتما ما فُعِلُوا، لَیتما ما فُعِلَت، لَیتما ما فُعِلَتا
لَیتما ما فُعِلنَ، لَیتما ما فُعِلتَ، لَیتما ما فُعِلتُما، لَیتما ما فُعِلتُم، لَیتما ما فُعِلتِ
لَیتما ما فُعِلتُما، لَیتما ما فُعِلتُنَّ، لَیتما ما فُعِلتُ، لَیتما ما فُعِلنا تمت ۱ ۔ بضمیمہ

فصل۔ این ہمہ کہ گفتہ شد بحث فعل ماضی بود چوں خواہی کہ مضارع[1] بنا کنی یکے را از علامتہائے مضارع در اوّل او درآر و آخر او ضمہ کن و علامت مضارع چہار حرف اند الف و تا و یا و نون کہ مجموع وے اَتَیْنَ باشد۔ الف[2] واحد حکایتِ نفسِ متکلم راست۔ و تا[3] برائے ہشت کلمہ است بسہ ازاں مر مذکر حاضر راست و سہ ازاں مر مؤنث حاضر راست و دو ازاں مر واحد و تثنیہ مؤنث غائب راست، و یا[4] برائے چہار کلمہ است: سہ ازاں مر مذکر غائب راست، و یکے مر جمع غائب راست، و نون برائے تثنیہ و جمع حکایتِ نفسِ متکلم مذکر و مؤنث است۔

و در ہفت محل نونِ اعرابی[5] را درآر، چہار تثنیہ کہ نونِ اعرابی در یہا مکسور باشد، و دو جمع مذکر غائب و حاضر، و یکے واحد مؤنث حاضر کہ نونِ اعرابی مفتوح باشد۔

و نونِ[6] جمع مؤنث چنانکہ در ماضی آید ہمچنان در مضارع نیز آید

بحث اثبات فعل مضارع معروف

یَفْعَلُ، یَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، یَفْعَلْنَ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِیْنَ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ

[1] وہ فعل ہے جو حال اور استقبال پر دلالت کرے۔ [2] الف واحد متکلم کیلئے جیسے اَفْعَلُ میں کرتا ہوں۔ [3] ت آٹھ صیغوں میں آتی ہے، واحد مؤنث غائب جیسے تَفْعَلُ وہ کرتی ہے، تثنیہ مؤنث غائب جیسے تَفْعَلَانِ وہ دو (عورتیں) کرتی ہیں۔ واحد مذکر حاضر جیسے تَفْعَلُ تو کرتا ہے۔ تثنیہ مذکر حاضر جیسے تَفْعَلَانِ تم دو (مرد) کرتے ہو۔ جمع مذکر حاضر جیسے تَفْعَلُوْنَ تم سب (مرد) کرتے ہو۔ واحد مؤنث حاضر جیسے تَفْعَلِیْنَ تو (عورت) کرتی ہے۔ تثنیہ مؤنث حاضر جیسے تَفْعَلَانِ تم دو (عورتیں) کرتی ہو۔ جمع مؤنث حاضر جیسے تَفْعَلْنَ تم سب (عورتیں) کرتی ہو۔ [4] ی چار صیغوں میں آتی ہے۔ واحد مذکر غائب جیسے یَفْعَلُ وہ کرتا ہے۔ تثنیہ مذکر غائب جیسے یَفْعَلَانِ وہ دو (مرد) کرتے ہیں۔ جمع مذکر غائب جیسے یَفْعَلُوْنَ وہ سب (مرد) کرتے ہیں۔ جمع مؤنث غائب جیسے یَفْعَلْنَ وہ سب (عورتیں) کرتی ہیں۔ [5] نونِ اعرابی کی تعریف صفحہ ... پر دیکھئے۔ [6] یعنی نون ضمیر (تعریف صفحہ ... پر دیکھئے) یہ نون جیسے ماضی کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر میں آتا ہے ویسے ہی مضارع کے ان دونوں صیغوں میں آتا ہے ۱۲۔

اَفْعَلُ، نَفْعَلُ

فصل :۔ ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اثبات فعل مضارع معروف بود، چوں خواہی کہ مضارع مجہول بنا کنی علامت مضارع را ضمہ دہ و عین کلمہ را فتحہ ده[1] در دو حال، و لام کلمہ را برحالت خود بگذار تا مضارع مجہول گردد۔

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

یُفْعَلُ[2]، یُفْعَلَانِ، یُفْعَلُوْنَ، تُفْعَلُ، تُفْعَلَانِ
یُفْعَلْنَ، تُفْعَلُ، تُفْعَلَانِ، تُفْعَلُوْنَ، تُفْعَلِیْنَ
تُفْعَلَانِ، تُفْعَلْنَ، اُفْعَلُ، نُفْعَلُ

فصل :۔ ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اثبات فعل مضارع مجہول بود، چوں خواہی کہ نفی[3] بلا بنا کنی لائے نفی[4] در اول[5] در آر، و لائے نفی در لفظ مضارع عمل[6] نہ کند چنانکہ[7] بود ہمان طریق باشد، لیکن عمل[8] در معنی کند یعنی مثبت را بالمعنی منفی گرداند۔

بحث نفی فعل مضارع معروف

لَا یَفْعَلُ، لَا یَفْعَلَانِ، لَا یَفْعَلُوْنَ، لَا تَفْعَلُ، لَا تَفْعَلَانِ
لَا یَفْعَلْنَ، لَا تَفْعَلُ، لَا تَفْعَلَانِ، لَا تَفْعَلُوْنَ، لَا تَفْعَلِیْنَ
لَا تَفْعَلَانِ، لَا تَفْعَلْنَ، لَا اَفْعَلُ، لَا نَفْعَلُ۔

---

[1] یعنی اگر عین کلمہ مضموم یا مکسور تو فتحہ دو اور اگر پہلے سے فتحہ ہو تو اسی طرح رہنے دو
[2] وہ کہا جاتا ہے صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول
[3] اگر تم لا کے ذریعہ فعل مضارع کی نفی کرنا چاہو تو لاء نفی مضارع کے شروع میں لگا دو۔
[4] وہ ہے جس کے ذریعہ کسی کام کی نفی کی جائے کہ یہ کام نہیں ہوگا۔
[5] ما و لم نفی فعل ماضی کی اور لا و فعل مضارع کی نفی کے لئے آتا ہے
[6] مضارع کے شروع میں لاء نفی لگانے سے مضارع کی اصل جیسی تھی ویسی ہی رہتی ہے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی
[7] جیسا کہ
[8] معنی میں عمل کا مطلب ہے کہ لا لگنے سے پہلے مضارع کے معنی مثبت تھے اب لا کے آنے سے منفی ہو جائیں گے، جیسے یفعل کے معنی تھے وہ کرتا ہے جب لاء نفی لگا کر کہا لا یفعل وہ نہیں کرتا ہے تو اب کرنے کا انکار ہو گیا

بحث نفی فعل مضارع مجہول

لَا یُفْعَلُ، لَا یُفْعَلَانِ، لَا یُفْعَلُوْنَ، لَا تُفْعَلُ، لَا تُفْعَلَانِ
لَا یُفْعَلْنَ، لَا تُفْعَلُ، لَا تُفْعَلَانِ، لَا تُفْعَلُوْنَ، لَا تُفْعَلِیْنَ
لَا تُفْعَلَانِ، لَا تُفْعَلْنَ، لَا اُفْعَلُ، لَا نُفْعَلُ

فصل: این ہمہ کہ گفتہ شد بحث نفی مضارع بلا بود
چوں خواہی کہ نفی تاکید[۱] بلن بنا کنی لَنْ، در اول فعل مضارع
در آر، و این نفی را نفی تاکید بلن گویند، و لن[۲] در فعل مستقبل در
پنج محل نصب کند، و آں پنج محل اینست، واحد مذکر غائب
واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و دو صیغہ حکایت نفس متکلم
و در[۳] ہفت محل نون اعرابی را ساقط گرداند: چہار تثنیہ و دو جمع
مذکر غائب و حاضر و یکے واحد مؤنث حاضر، در دو کلمہ[۴] یعنی جمع مؤنث
غائب و حاضر در لفظ ہیچ عمل نہ کند، و لن مضارع[۵] را بمعنی مستقبل منفی گرداند

بحث نفی تاکید[۶] بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّفْعَلَ، لَنْ یَّفْعَلَا، لَنْ یَّفْعَلُوْا، لَنْ تَفْعَلَ، لَنْ تَفْعَلَا
لَنْ یَّفْعَلْنَ، لَنْ تَفْعَلَ، لَنْ تَفْعَلَا، لَنْ تَفْعَلُوْا، لَنْ تَفْعَلِیْ
لَنْ تَفْعَلَا، لَنْ تَفْعَلْنَ، لَنْ اَفْعَلَ، لَنْ نَفْعَلَ

نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاوے گا زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث مضارع مجہول

[۱] اگر تم فعل مضارع کی نفی تاکید کے ساتھ لن کے ذریعہ کرنا چاہو تو اس کے شروع میں لن لگا دو، ایسی نفی کو نفی تاکید بلن کہا جاتا ہے

[۲] لن مضارع کے لفظ اور معنی دونوں میں اثر کرتا ہے، لفظ میں تو اس طرح کہ آخری حرف جو کہ مرفوع ہوتا ہے اسے منصوب کرتا ہے اور معنی میں یہ کہ مستقبل کی نفی تاکید کے ساتھ کرتا ہے۔

[۳] جن سات صیغوں میں نون اعرابی ہوتا ہے ان میں لن کا لفظی عمل یہ ہوتا ہے کہ ان صیغوں کے نون اعرابی کو حذف کر دیتا ہے، نون اعرابی چونکہ رفع کے قائم مقام ہے اس لئے اس کا حذف اس بات کی علامت ہوگا کہ لن نے رفع ختم کر کے نصب دیدیا۔

[۴] جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں لن بظاہر کوئی عمل نہیں کرتا کیونکہ ان دونوں صیغوں کے آخر میں نہ رفع ہے اور نہ رفع کا قائم مقام (نون اعرابی) کہ اسے ساقط کرے، ان دونوں کے آخر میں جو نون ہے وہ جمع کا نون ہے وہ کسی حالت میں بھی حذف نہیں کیا جا سکتا۔

[۵] لن مضارع کو مستقبل منفی کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ [۶] ہرگز نہیں کریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف۔

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُّفْعَلَ، لَنْ یُّفْعَلَا، لَنْ یُّفْعَلُوْا، لَنْ تُفْعَلَ، لَنْ تُفْعَلَا
لَنْ یُّفْعَلْنَ، لَنْ تُفْعَلَ، لَنْ تُفْعَلَا، لَنْ تُفْعَلُوْا، لَنْ تُفْعَلِیْ
لَنْ تُفْعَلَا، لَنْ تُفْعَلْنَ، لَنْ اُفْعَلَ، لَنْ نُّفْعَلَ

فصل: - ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل بود، چوں خواہی کہ نفی جحد بلم بناکنی لَمْ را اوّلِ فعلِ مضارع درآر، و ایں را نفی جحد بلم می گویند، و لَمْ در فعل مضارع در پنج محل جزم کند اگر در آخر او حرفِ علّت نباشد و اگر باشد ساقط گرداند چوں لَمْ یَدْعُ وَ لَمْ یَرْمِ وَ لَمْ یَخْشَ۔ و حرف علت سہ است: واؤ، و الف، و یا کہ مجموعہ وے وای باشد، و آں پنج محل ایں است: واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، و دو کلمہ حکایت نفس متکلم، و در ہفت محل نون اعرابی را ساقط گرداند چہار تثنیہ، و دو جمع مذکر غائب و حاضر و یکے واحد مؤنث حاضر۔ و در دو محل در لفظ ہیچ عمل نہ کند، و آں دو محل اینست، جمع مؤنث غائب و حاضر، و در ہمہ کلمات عمل در معنی کند یعنی صیغۂ فعل مضارع را بمعنی ماضی منفی گرداند۔

۱۔ ہرگز نہیں کیا جاوے گا۔
۲۔ وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف
۵۔ جحد کے معنی انکار کے ہیں، نفی اور جحد میں فرق یہ ہے کہ جحد تو اس انکار کو کہتے ہیں جو علم اور یقین کے ساتھ ہو اور علم اسی چیز کا ہو سکتا ہے جو ہو یا نہ ہو گئی یا نہ واقع ہو چکی یا نہ واقع ہوئی ہو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے فلاں کام نہیں کیا اور ہمیں اس کا علم ہے ایسی نفی لم کے ذریعہ کی جاتی ہے جب لم داخل ہوتا ہے مضارع پر لیکن اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ نفی کے معنی مطلق انکار کرنے کے ہیں یہ ماضی میں بھی ہو سکتی ہے اور زمانہ آئندہ اور حالی میں بھی اس عبارت میں لفظ جحد نفی کی صفت ہے یعنی ایسی نفی جو بطور جحد ہو لم کے ذریعہ۔
۳۔ لم جیسے معنی میں یہ تغیر کرتا ہے کہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے ایسے ہی لفظوں میں بھی تغیر کرتا ہے وہ یہ کہ پانچ صیغوں میں آخری حرف کو جزم دیتا ہے اگر وہ حرف علت نہ ہو، اگر حرف علت ہو تو پھر جزم نہیں دیتا بلکہ اسے ساقط کر دیتا ہے، سات صیغوں سے لَنْ کی طرح نون اعرابی کو گرا دیتا ہے، لَمْ کا یہ ظاہری عمل بارہ صیغوں میں ہوتا ہے، دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں لفظ بظاہر میں کوئی تغیر نہیں کرتا نہ جزم دیتا ہے اور نہ نون کو حذف کرتا ہے، صرف معنی میں تغیر کرتا ہے ۱۲

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَفْعَلْ[۱]، لَمْ يَفْعَلَا، لَمْ يَفْعَلُوْا، لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ يَفْعَلْنَ، لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلُوْا، لَمْ تَفْعَلِيْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلْنَ، لَمْ اَفْعَلْ، لَمْ نَفْعَلْ

بحث جحد نفی بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُفْعَلْ[۲]، لَمْ يُفْعَلَا، لَمْ يُفْعَلُوْا، لَمْ تُفْعَلْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ يُفْعَلْنَ، لَمْ تُفْعَلْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ تُفْعَلُوْا، لَمْ تُفْعَلِيْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ تُفْعَلْنَ، لَمْ اُفْعَلْ، لَمْ نُفْعَلْ

فصل:- ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل بود، چوں خواہی کہ لام[۳] تاکید یا نون[۴] تاکید بنا کنی لام تاکید در اوّل فعل مستقبل درآر، و نون تاکید در آخر او زیادہ کن، و لام تاکید ہمیشہ مفتوح باشد، و نون تاکید دو نون ست، یکے[۵] نون ثقیلہ، دوم نون خفیفہ، و نون ثقیلہ نون مشدد[۶] را گویند، و نون[۷] خفیفہ نون ساکن را گویند۔

و نون ثقیلہ در چہاردہ[۸] کلمہ درآید، و نون[۹] خفیفہ در ہشت کلمہ درآید۔ و ما قبل نون ثقیلہ در پنج محل مفتوح باشد و آں پنج محل اینست، واحد مذکر غائب، و واحد مؤنث غائب

---

[۱] اس ایک مرد نے نہیں کیا صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف۔ [۲] نہیں کیا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول [۳] کبھی فعل مستقبل میں بہت زیادہ تاکید پیدا کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو مضارع کے شروع میں لام اور آخر میں نون مشدد یا نون ساکن بڑھا دیتے ہیں اس فعل کو لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ در فعل مستقبل کہتے ہیں [۴] وہ نون جو مضارع کے آخر میں معنی میں تاکید پیدا کرنے کیلئے بڑھایا جاتا ہے [۵] وہ لام جو مضارع کے شروع میں تاکید کیلئے بڑھایا جاتا ہے [۶] نون مشدد- نّ [۷] نون ساکن- نْ [۸] نون ثقیلہ تمام صیغوں (چودہ) میں آتا ہے۔ [۹] نون خفیفہ جن صیغوں میں آتا ہے وہ یہ ہیں :- واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب و حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

و واحد مذکر حاضر و دو صیغۂ حکایتِ نفسِ متکلم، و در شش محل ماقبلِ نونِ ثقیلہ الف باشد، چہار تثنیہ و دو جمع مؤنث غائب و حاضر، و دریں دو محل الف[1] فاصل درآید، و در جمع مذکر غائب و حاضر واوٗ دور کردہ شود، ماقبلِ او ضمّہ گذاشتہ شود تا دلالت کند بر حذفِ واوٗ، و از صیغۂ واحد مؤنث حاضر یا دور کردہ شود و ماقبلِ او کسرہ گذاشتہ آید، تا دلالت کند بر حذف یا۔

و نونِ ثقیلہ در شش[2] محل مکسور باشد، و آں شش محل ہمان است کہ در آں الف در می آید، و در باقی ہشت محل مفتوح و نونِ[3] خفیفہ در محلیکہ الف باشد در نیاید و در باقی محل بیاید، و نونِ[4] اعرابی با نونِ تاکید جمع نہ شود۔

بحث لام تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ در فعلِ مستقبل معروف

[5] لَيَفْعَلَنَّ، لَيَفْعَلَانِّ، لَيَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَانِّ
لَيَفْعَلْنَانِّ، لَتَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلِنَّ
لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلْنَانِّ، لَأَفْعَلَنَّ، لَنَفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ در فعلِ مستقبل مجہول

[6] لَيُفْعَلَنَّ، لَيُفْعَلَانِّ، لَيُفْعَلُنَّ، لَتُفْعَلَنَّ، لَتُفْعَلَانِّ

[1] الف فاصل وہ الف ہے جو جمع مؤنث غائب و حاضر کے صیغوں میں نونِ جمع اور نونِ ثقیلہ کے درمیان اس لئے لایا جاتا ہے کہ ایک ہی کلمہ میں تین زائد نون جمع نہ ہوں۔ ایک نون تو پہلے سے جمع کا ہے جیسے یَفْعَلْنَ میں اور نونِ ثقیلہ در حقیقت دو نون ہوتے ہیں اس لئے نون جمع کے بعد ایک الف لاکر نون ثقیلہ لگاتے ہیں اس طرح یہ الف نون جمع اور نونِ ثقیلہ کو علیحدہ رکھتا ہے

[2] نون ثقیلہ جن چھ صیغوں میں مکسور ہوتا ہے یہ ہیں چاروں تثنیہ کے صیغے دو جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر۔

[3] نونِ خفیفہ سات صیغوں میں آتا ہے: واحد مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم

[4] جن صیغوں میں نونِ اعرابی ہوتا ہے ان میں جب نونِ تاکید لگایا جائے تو نونِ اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے۔

[5] وہ ضرور بالضرور کرے گا۔

[6] وہ ضرور بالضرور کیا جائے گا۔

لَیُفْعَلْنَانِّ ، لَتُفْعَلَنَّ ، لَتُفْعَلَانِّ ، لَتُفْعَلُنَّ ، لَتُفْعَلِنَّ
لَتُفْعَلَانِّ ، لَتُفْعَلْنَانِّ ، لَأُفْعَلَنَّ ، لَنُفْعَلَنَّ

بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفه در فعل مستقبل معروف

[1] لَیَفْعَلَنْ ، لَیَفْعَلُنْ ، لَتَفْعَلَنْ ، لَتَفْعَلَنْ
لَتَفْعَلُنْ ، لَتَفْعَلِنْ ، لَأَفْعَلَنْ ، لَنَفْعَلَنْ

بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفه در فعل مستقبل مجهول

لَیُفْعَلَنْ ، لَیُفْعَلُنْ ، لَتُفْعَلَنْ ، لَتُفْعَلَنْ
لَتُفْعَلُنْ ، لَتُفْعَلِنْ ، لَأُفْعَلَنْ ، لَنُفْعَلَنْ

فصل :- این همه که گفته شد بحث فعل مستقبل با نون ثقیله و خفیفه بود، چوں خواهی که امر[2] بنا کنی، امر گرفته میشود از فعل مضارع، غائب[3] از غائب، حاضر از حاضر، متکلم از متکلم معروف از معروف، مجهول از مجهول۔

چوں خواهی که امر حاضر معروف بنا کنی علامت مضارع را حذف کن، بعده بنگر متحرک می ماند یا ساکن، اگر متحرک میماند آخر را ساکن کن، اگر حرف علت نه باشد، چوں از تَعِدُ عِدْ واز تَضَعُ، ضَعْ واگر باشد ساقط شود، چوں از تَقِیْ[4] قِ، واگر ساکن میماند نظر کن در عین کلمه، اگر عین کلمه مکسور باشد

[1] وہ ایک مرد ضرور بالضرور کریگا صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف [2] امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ مخاطب کو زمانۂ مستقبل میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے۔ امر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے فعل مضارع کی علامت ہٹا کر دیکھو کہ فا کا متحرک ہے یا ساکن اگر ساکن ہو تو دیکھو کہ عین کلمہ مضموم ہے یا مفتوح یا مکسور اگر مضموم ہے تو شروع میں ہمزۂ مضموم لاؤ اور اگر مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزۂ مکسور لاؤ اور مضارع کے آخری حرف کو ساکن کردو اگر وہ حرف علت نہ ہو اگر حرفِ علت ہو تو اسے حذف کردو، لیکن اگر مضارع کا فا کلمہ متحرک ہے تو شروع میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف آخری حرف کو ساکن کردو اگر وہ حرفِ علت نہ ہو، اگر حرفِ علت ہو تو اسے حذف کردو [3] امر غائب مضارع غائب سے، امر حاضر مضارع حاضر سے امر متکلم مضارع متکلم سے امر معروف، مضارع معروف سے، امر مجہول مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے، [4] تَقِیْ، علامت مضارع حذف کی تو قِیْ (قی) متحرک تھا اور آخری حرف حرفِ علت تھا اسے حذف کردیا قِ امر بن گیا [5] ضرور بالضرور کیا جاویگا صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید خفیفہ در

یا مفتوح ہمزۂ وصل مکسور در اوّلِ او در آر، و آخر را ساکن کن، اگر حرفِ علّت نہ باشد، چوں: از تَسْمَعُ[1]، اِسْمَعْ و از تَضْرِبُ، اِضْرِبْ، و اگر باشد ساقط شود چوں: از تَرْمِیْ[2] اِرْمِ، و از تَخْشیٰ۔ اِخْشَ۔ و اگر عین کلمہ مضموم باشد ہمزۂ وصل مضموم در اوّلِ او در آر و آخر را ساکن کن اگر حرفِ علّت نہ باشد، چوں: از تَنْصُرُ، اُنْصُرْ و اگر باشد ساقط شود چوں از تَدْعُوْ، اُدْعُ۔

چوں خواہی کہ امر حاضر مجہول و امر غائب معروف یا مجہول بنا کنی لامِ امر مکسور در اوّلِ او در آر و آخر[3] او[4] جزم کن اگر حرفِ علّت نہ باشد، و اگر باشد ساقط شود چوں: لِیَدْعُ و لِیَرْمِ و لِیَخْشَ و نونِ[5] تاکید چنانچہ در مضارع می آید در امر نیز می آید، و در امر نونِ[6] اعرابی ہم ساقط شود۔

بحث امر حاضر معروف

اِفْعَلْ[7]، اِفْعَلَا، اِفْعَلُوْا، اِفْعَلِیْ، اِفْعَلَا، اِفْعَلْنَ

بحث امر حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ[8]، لِتُفْعَلَا، لِتُفْعَلُوْا، لِتُفْعَلِیْ، لِتُفْعَلَا، لِتُفْعَلْنَ

بحث امر غائب معروف

---

[1] تَسْمَعُ سے علامت مضارع کو حذف کیا تو فا کلمہ (س) ساکن اور عین کلمہ (م) مفتوح تھا اس لئے شروع میں ہمزہ مکسور لائے اور آخری حرف چونکہ حرفِ علت نہیں ہے اس لئے اسے ساکن کر دیا اِسْمَعْ امر حاضر بن گیا۔ ایسے ہی تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، فرق صرف یہ ہے کہ اس کے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے۔

[2] تَرْمِیْ اور تَخْشیٰ سے علامتِ مضارع کو حذف کیا تو فا کلمہ را اور خا ساکن اور عین کلمہ تَرْمِیْ میں مکسور اور تَخْشیٰ میں مفتوح ہے اس لئے شروع میں ہمزہ مکسور لائے اور آخری حرف حرفِ علت ہے اس لئے اسے حذف کر دیا اب امر حاضر تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشیٰ سے اِخْشَ ہو گیا۔

[3] در اوّل فعل مضارع

[4] مضارع کا آخری حرف۔

[5] نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مضارع کی طرح امر کے آخر میں لایا جاتا ہے۔

[6] مضارع سے جب امر بنایا جاتا ہے تو نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے

[7] تو کر ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف

[8] تو کیا جانا چاہئے ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر مجہول۔

ل١ه لِيَفْعَلْ، لِيَفْعَلَا، لِيَفْعَلُوْا، لِتَفْعَلْ، لِتَفْعَلَا

لِيَفْعَلْنَ، لِأَفْعَلْ، لِنَفْعَلْ

بحث امر غائب مجہول

٢ه لِيُفْعَلْ، لِيُفْعَلَا، لِيُفْعَلُوْا، لِتُفْعَلْ

لِتُفْعَلَا، لِيُفْعَلْنَ، لِأُفْعَلْ، لِنُفْعَلْ

بحث امر حاضر معروف بانونِ ثقیلہ

٣ه اِفْعَلَنَّ، اِفْعَلَانِّ، اِفْعَلُنَّ، اِفْعَلِنَّ، اِفْعَلَانِّ، اِفْعَلْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانونِ ثقیلہ

٤ه لِتُفْعَلَنَّ، لِتُفْعَلَانِّ، لِتُفْعَلُنَّ، لِتُفْعَلِنَّ، لِتُفْعَلَانِّ، لِتُفْعَلْنَانِّ

بحث امر غائب معروف بانونِ ثقیلہ

٥ه لِيَفْعَلَنَّ، لِيَفْعَلَانِّ، لِيَفْعَلُنَّ، لِتَفْعَلَنَّ

لِتَفْعَلَانِّ، لِيَفْعَلْنَانِّ، لِأَفْعَلَنَّ، لِنَفْعَلَنَّ

بحث امر غائب مجہول بانونِ ثقیلہ

٦ه لِيُفْعَلَنَّ، لِيُفْعَلَانِّ، لِيُفْعَلُنَّ، لِتُفْعَلَنَّ

لِتُفْعَلَانِّ، لِيُفْعَلْنَانِّ، لِأُفْعَلَنَّ، لِنُفْعَلَنَّ

بحث امر حاضر معروف بانونِ خفیفہ

٧ه اِفْعَلَنْ   اِفْعَلُنْ   اِفْعَلِنْ

١ه اس ایک مرد کو کرنا چاہیے جیسے لِيَسْمَعْ، اسے سننا چاہیے صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف۔

٢ه وہ ایک مرد کیا جانا چاہیے، لِيُكْتَبْ، وہ لکھا جانا چاہیے، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب مجہول۔

٣ه تو ضرور کر ایک مرد اِقْرَأَنَّ تو ضرور پڑھ صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر حاضر معروف بانونِ ثقیلہ۔

٤ه تو ضرور کیا جانا چاہیے لِتُنْصَحَنَّ، تو ضرور نصیحت کیا جانا چاہیے صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر حاضر مجہول۔

٥ه اسے ضرور کرنا چاہیے لِيَشْرَبَنَّ، اسے ضرور پینا چاہیے صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف بانونِ ثقیلہ۔

٦ه وہ ضرور کیا جانا چاہیے لِيُنْصَرَنَّ وہ ضرور مدد کیا جانا چاہیے صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب مجہول بانونِ ثقیلہ۔

٧ه تو ایک مرد ضرور کر اِرْكَبَنْ، تو ضرور سوار ہو صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف بانونِ خفیفہ ١٢

بحث امر حاضر مجہول با نونِ خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ[1]، لِتُفْعَلُنْ، لِتُفْعَلِنْ

بحث امر غائب معروف با نونِ خفیفہ

[2] لِيَفْعَلَنْ، لِيَفْعَلُنْ، لِتَفْعَلَنْ، لِاَفْعَلَنْ، لِنَفْعَلَنْ

بحث امر غائب مجہول با نونِ خفیفہ

[3] لِيُفْعَلَنْ، لِيُفْعَلُنْ، لِتُفْعَلَنْ، لِاُفْعَلَنْ، لِنُفْعَلَنْ

فصل:- ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث امر بود، چوں خواہی کہ نہی[4] بنا کنی پس لائے نہی[5] در اوّل فعل مستقبل در آر و لائے نہی در آخر او[6] در پنج محل[7] جزم کند مثل لم، اگر در آخر او حرف علت نباشد و اگر باشد ساقط گرداند چوں لَاتَدْعُ[8] وَلَاتَرْمِ وَلَاتَخْشَ، واز ہفت محل[9] نونِ اعرابی را ہم دور نماید، و در دو محل در لفظ ہیچ عمل نہ کند، و نونِ[10] تاکید چنانچہ در مضارع می آید ہمبراں طریق در نہی نیز می آید۔

بحث نہی حاضر معروف

[11] لَاتَفْعَلْ، لَاتَفْعَلَا، لَاتَفْعَلُوْا، لَاتَفْعَلِيْ، لَاتَفْعَلَا، لَاتَفْعَلْنَ

بحث نہی حاضر مجہول

[12] لَاتُفْعَلْ، لَاتُفْعَلَا، لَاتُفْعَلُوْا، لَاتُفْعَلِيْ، لَاتُفْعَلَا، لَاتُفْعَلْنَ

---

[1] تو ضرور کیا جانا چاہیے صیغہ واحد مذکر حاضر [2] اسے ضرور کرنا چاہیے [3] وہ ضرور کیا جانا چاہیے [4] نہی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے کا حکم معلوم ہو جیسے تم نہ جاؤ تو نہ مار وغیرہ [5] وہ جس کے ذریعہ فعل کی ممانعت کیجائے، لائے نفی اور لائے نہی میں فرق یہ ہے کہ لائے نفی کے ذریعہ تو فعل کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی خبر دیجاتی ہے اور لائے نہی کے ذریعہ آئندہ زمانہ میں فعل کے نہ کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ [6] در آخر فعل مضارع [7] واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم جمع متکلم [8] اصل میں تَدْعُوْ اور تَرْمِیْ تھا، لائے نہی داخل کیا، آخر میں دونوں فعلوں کے حرف علت و، ی تھا اس لیے تدعو سے واو اور ترمی سے ی کو حذف کر دیا۔ ایسے ہی تَخْشٰی سے ی کو حذف کیا اور شروع میں لا لگا دیا۔ [9] لم کی طرح لائے نہی بھی سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو ساقط کر دیتا ہے [10] مضارع کی طرح نہی میں بھی نونِ تاکید ثقیلہ و خفیفہ آتا ہے۔ [11] تو نہ کر ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف [12] تو نہ کیا جائے ایک مرد الخ

بحث نہی غائب معروف

[1] لَا يَفْعَلْ، لَا يَفْعَلَا، لَا يَفْعَلُوْا، لَا تَفْعَلْ
لَا تَفْعَلَا، لَا يَفْعَلْنَ، لَا أَفْعَلْ، لَا نَفْعَلْ

بحث نہی غائب مجہول

[2] لَا يُفْعَلْ، [3] لَا يُفْعَلَا، [4] لَا يُفْعَلُوْا، [5] لَا تُفْعَلْ
[6] لَا تُفْعَلَا، [7] لَا يُفْعَلْنَ، [8] لَا أُفْعَلْ، [9] لَا نُفْعَلْ

بحث نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ

[10] لَا تَفْعَلَنَّ، لَا تَفْعَلَانِّ، لَا تَفْعَلُنَّ، لَا تَفْعَلِنَّ، لَا تَفْعَلَانِّ، لَا تَفْعَلْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول با نون ثقیلہ

[11] لَا تُفْعَلَنَّ، لَا تُفْعَلَانِّ، لَا تُفْعَلُنَّ، لَا تُفْعَلِنَّ، لَا تُفْعَلَانِّ، لَا تُفْعَلْنَانِّ

بحث نہی غائب معروف با نون ثقیلہ

[12] لَا يَفْعَلَنَّ، لَا يَفْعَلَانِّ، لَا يَفْعَلُنَّ، لَا تَفْعَلَنَّ
لَا تَفْعَلَانِّ، لَا يَفْعَلْنَانِّ، لَا أَفْعَلَنَّ، لَا نَفْعَلَنَّ

بحث نہی غائب مجہول با نون ثقیلہ

[13] لَا يُفْعَلَنَّ، لَا يُفْعَلَانِّ، لَا يُفْعَلُنَّ، لَا تُفْعَلَنَّ
لَا تُفْعَلَانِّ، لَا يُفْعَلْنَانِّ، لَا أُفْعَلَنَّ، لَا نُفْعَلَنَّ

بحث نہی حاضر معروف با نون خفیفہ

---

[1] نہ کرے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب معروف
لَا يَذْهَبْ نہ جائے وہ ایک مرد۔
لَا يَرْكَبْ۔ نہ سوار ہو وہ
لَا يَسْمَعْ نہ سنے وہ

[2] نہ کیا جائے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول

[3] نہ کیے جائیں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب

[4] نہ کیے جائیں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب

[5] نہ کی جائے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب۔

[6] نہ کی جائیں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

[7] نہ کی جائیں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب۔

[8] نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت صیغہ واحد متکلم۔

[9] نہ کیے جائیں ہم سب یا ہم دو (مرد یا عورتیں) صیغہ جمع متکلم۔

[10] ہرگز نہ کر تو ایک مرد

[11] ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد

[12] ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد۔

[13] ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد ۱۲

لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ

بحث نہی حاضر مجہول با نونِ خفیفہ

لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ

بحث نہی غائب معروف با نونِ خفیفہ

لَا یَفْعَلَنْ، لَا یَفْعَلُنْ، لَا تَفْعَلَنْ، لَا اَفْعَلَنْ، لَا نَفْعَلَنْ

بحث نہی غائب مجہول با نونِ خفیفہ

لَا یُفْعَلَنْ، لَا یُفْعَلُنْ، لَا تُفْعَلَنْ، لَا اُفْعَلَنْ، لَا نُفْعَلَنْ

فصل:۔ ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث نہی بود، چوں خواہی کہ اسم فاعل بناکنی اسم فاعل گرفتہ می شود از فعل مضارع معروف، پس علامتِ مضارع را حذف کن، بعد ازاں فا کلمہ را فتحہ دہ، ومیانِ فا وعین الف فاعل در آر وعین کلمہ را کسرہ دہ، ولام کلمہ را تنوین زیادہ کن تا اسم فاعل گردد.

بحث اسم فاعل

فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ، فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ

فصل:۔ ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اسم فاعل بود، چوں خواہی کہ اسم مفعول بناکنی اسم مفعول ساختہ می شود از فعلِ مضارع مجہول پس علامتِ مضارع را حذف کن، بعد

۱؎ ہرگز نہ کر تو ایک مرد
۲؎ ہرگز نہ کیا جائے تو
۳؎ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد
۴؎ ہرگز نہ کیا جائے وہ
۵؎ اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو۔ جیسے ضَارِبٌ مارنے والا سَامِعٌ سننے والا، یہ دونوں لفظ ایسی ذات کو بتلا رہے ہیں جس سے مارنے یا سننے کا فعل صادر ہو رہا ہے۔ اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ علامت مضارع حذف کرکے فا کلمہ کو فتحہ دو (جیسا کہ ماضی میں تھا) اور اس کے بعد ایک الف لاؤ عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو تنوین دو جیسے تَضْرِبُ سے ضَارِبٌ، تَسْمَعُ سے سَامِعٌ۔ اسم فاعل کے صرف چھ صیغے ہوتے ہیں واحد، تثنیہ، جمع مذکر اور واحد تثنیہ وجمع مؤنث
۶؎ وہ الف جو اسم فاعل بنانے کے لئے فا کلمہ اور عین کلمہ کے درمیان لایا جاتا ہے۔
۷؎ ایک مرد کرنے والا صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل
۸؎ اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو جیسے مَضْرُوْبٌ پیٹا گیا۔ یہ لفظ اس ذات کو بتا رہا ہے جس پر فعل ضرب واقع ہوا (مار پڑی) ہو

ازاں میم مفتوح دراوّلِ او درآر، وعین کلمہ را ضمّہ دہ، ومیانِ عین ولام واؤ[1] مفعول را درآر، ولام کلمہ را تنوین دہ تا اسم مفعول گردد۔

بحث اسم مفعول

مَفْعُوْلٌ[2]، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ، مَفْعُوْلَۃٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ

تتمہ

دربیان اسم ظرف واسم آلہ واسم تفضیل

فصل: چوں خواہی کہ اسمِ ظرفِ[3] زمان ومکان بنا کنی علامتِ مضارع را حذف کن ومیم مفتوح دراوّلِ او درآر وعین کلمہ را فتحہ دہ اگر مضموم باشد، ورنہ بحالش بگذار ولام کلمہ را تنوین ملحق[4] کن تا اسمِ زمان ومکان گردد۔

بحث اسم ظرف

مَفْعَلٌ[5] مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ

فصل: ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اسم ظرف بود، چوں خواہی کہ اسمِ آلہ[6] بنا کنی علامتِ مضارع را حذف کن ومیمِ مکسور دراوّلِ او درآر وعین کلمہ را فتحہ دہ اگر مفتوح نہ باشد، ولام کلمہ را تنوین ملحق ساز تا اسم آلہ گردد۔

---

[1] وہ واؤ جو عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان اسم مفعول بنانے کے لئے لایا جاتا ہے۔

[2] کیا ہوا، جیسے سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ سنا ہوا، کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ لکھا ہوا، صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول سَمِعَ سے علامت مضارع ت کو حذف کرکے میم مفتوح شروع میں لگایا، عین کلمہ م اور لام کلمہ ع کے درمیان واؤ کا اضافہ کیا اور لام کلمہ ع کو تنوین دی تو مَسْمُوْعٌ اسم مفعول بن گیا۔

[3] اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جگہ بتائے تو اسے ظرف مکان اور وقت بتائے تو اسے ظرف زمان کہتے ہیں اسم ظرف کے صرف تین صیغے ہوتے ہیں واحد تثنیہ اور جمع۔

[4] اضافہ کن، زیادہ کرو۔

[5] کرنے کی جگہ یا کرنے کا وقت۔

[6] اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتائے جو کسی کام کا ذریعہ ہو جیسے مِفْتَاحٌ (چابی) وہ چیز جو کھولنے کا ذریعہ یا اوزار ہے، اس کے بھی تین صیغے ہیں ۱۲

واگر بعد عین کلمہ الف آری و یا بسِ لام تا زیادہ کنی،
دو صیغہ دیگر اسم آلہ کہ اکثر موافقِ قیاس ست پدید می آید۔

بحث اسم آلہ

مِفْعَلٌ[1] مِفْعَلَةٌ[2] مِفْعَلَانِ[3] مِفْعَلَتَانِ[4]
مَفَاعِلُ[5] و مِفْعَالٌ[6] مِفْعَالَانِ[7] مَفَاعِیْلُ[8]

فصل:۔ ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث اسم آلہ بود، چوں خواہی
کہ اسم تفضیل[9] بنا کنی علامت مضارع را حذف کن و ہمزہ
اسم تفضیل در اول او در آر، و عین کلمہ را فتحہ دہ اگر مفتوح
نباشد، و لام را تنوین مدہ، ایں طریق بنائے اسم تفضیل برائے
مذکر است، اما چوں صیغہ مؤنث بنا کنی بعد حذف علامت مضارع
فا را ضمہ دہ و عین را ساکن کن، و بعد لام الف مقصورہ لاحق
کن و لام کلمہ را فتحہ دہ تا اسم تفضیل مؤنث گردد۔

بحث اسم تفضیل

أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُوْنَ أَفَاعِلُ
فُعْلٰى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلٌ

---

[1] اسم آلہ کے تین صیغے ہوتے ہیں لیکن مذکورہ قاعدے کے علاوہ دو وزن اور بھی بنائے جاتے ہیں اس طرح اسم آلہ کا ایک وزن تو مِفْعَلٌ ہے دوسرا مِفْعَلَةٌ تیسرا مِفْعَالٌ ہے پھر ہر ایک کا تثنیہ اور جمع ہے تو اب صیغے نو تین ہی ہیں یعنی واحد، تثنیہ، جمع لیکن ہر صیغے کے تین تین وزن ہو گئے، اسی وجہ سے گردان میں تم نو صیغے دیکھ رہے ہو۔

[2] کام کرنے کا ایک آلہ یا ذریعہ صیغہ واحد بحث اسم آلہ۔ مِفْعَلٌ سے اس طرح بنایا گیا کہ علامت مضارع ت کو حذف کر کے میم مکسور لائے، عین کلمہ پہلے سے مفتوح تھا اس لیے اسے اپنے حال پر چھوڑا اور لام کلمہ کو تنوین دی

[3] یہ بھی واحد کا صیغہ ہے اس میں لام کلمہ کے بعد تاء مربوطہ (ۃ) بڑھا دی گئی معنی ایک ہی ہیں

[4] تثنیہ مِفْعَلٌ

[5] تثنیہ مِفْعَلَةٌ

[6] مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ کی جمع، کرنے کے سبب سے آلے

[7] صیغہ واحد مِفْعَلٌ کی طرح بنایا گیا، لیکن عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان ایک الف بڑھا دیا

[8] تثنیہ مِفْعَالٌ

[9] مِفْعَال کی جمع، کرنے کے سبب سے آلے۔

[10] اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس میں دوسروں کے مقابلہ کسی صفت کی زیادتی پائی جائے (یا جس مصدر سے اسم تفضیل بنا ہے اس کے معنی کی زیادتی پائی جائے) جیسے أَكْبَرُ زیادہ بڑا، سب سے بڑا، یہ اسم اس ذات کا پتہ دے رہا ہے جس میں صفت (کبر) بڑائی اوروں سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللہ سب سے بڑا ہے۔ حَامِدٌ أَكْبَرُ مِنْ سَعْدٍ، حامد سعد کے مقابلہ میں بڑا ہے ۱۲

تشریح اصطلاحاتِ مُنشعَب

اسماءِ متمکنہ :- اسم متمکن کی جمع، اسم معرب کو کہتے ہیں، وہ اسم جس کا آخر عوامل اعراب کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے، اسکے بالمقابل اسم غیر متمکن (مبنی) ہوتا ہے
حروفِ اصلی :- وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام تغیرات میں موجود رہیں یا وہ حروف جو ف، ع، ل کے بالمقابل ہوں۔
ثلاثی :- وہ ہے جس میں تین اصلی حرف ہوں، خواہ کچھ حروف زائد ہوں یا نہ ہوں
مجرّد :- وہ فعل ہے کہ جس کی ماضی میں صرف تین اصلی حرف ہوں جیسے سَمِعَ
مزید فیہ :- وہ فعل ہے جس کی ماضی میں صرف تین اصلی حُرف کے علاوہ ایک یا چند حروف زائد بھی ہوں، جیسے اِستَمَعَ میں س۔م۔ع اصلی ہیں اور الف وتا زائد
رباعی :- وہ فعل ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، زائد حروف ہوں یا نہ ہوں
رباعی مجرد :- وہ فعل ہے جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں جیسے فَرْقَعَ
رباعی مزید فیہ :- وہ فعل ہے جس کی ماضی میں چار حرف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَحْرَجَ میں شروع کی ت زائد ہے۔
ملحق بہ رباعی :- وہ فعل ثلاثی مزید فیہ جو رباعی مجرد یا رباعی مزید کے مشابہ ہو
مطرد :- وہ فعل ہے جس کا استعمال کثرت کے ساتھ کیا جاتا ہو۔
شاذ :- وہ فعل ہے جس کا استعمال بہت کمی کے ساتھ کیا جاتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ[1] لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بداں (اَسْعَدَكَ[2] اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدَّارَیْنِ) کہ جملہ افعالِ متصرفہ واسماءِ[3] متمکنہ ازروئے ترکیبِ[4] حروفِ اصلی بردوگونہ است ثلاثی، و رباعی۔

اما ثلاثی آں باشد کہ در ماضی او سہ حرف اصلی باشد چوں: نَصَرَ[5] و ضَرَبَ

و رباعی آں باشد کہ در ماضی او چہار حرف اصلی باشد چوں: بَعْثَرَ[6]، و عَرْقَبَ۔

اما ثلاثی بردوگونہ است: یکے مجرد کہ در ماضی او حرف زائد نہ باشد و دیگر مزید فیہ کہ در ماضی او حرف زائد نیز باشد۔

اماں آنکہ درو حرفِ زائد نہ باشد آں نیز بردوگونہ است یکے مُطَّرِد کہ وزنِ او بیشتر آید، و دیگر شاذ کہ وزنِ او

---

[1] تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا اور آخرت اہل تقویٰ کیلئے ہے، درود و سلام ہے اس کے پیغمبر جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے کنبے اور اصحاب پر۔

[2] خدا تجھ کو دونوں جہان میں نیک بخت بنائے۔

[3] اسم متمکن کی جمع ہے اسم معرب کو کہتے ہیں، یہ مبنی کے مقابلہ پر ہے، یعنی وہ اسم جس کے آخری حرف کا اعراب عوامل اعراب کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے۔

[4] کوئی خاص شکل بنانے کے لئے چند حروف کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا۔

[5] یہ فعل ماضی ہے اس میں صرف تین حرف ہیں اور تینوں اصلی ہیں یعنی تمام صیغوں اور تمام تغیرات میں باقی رہتے ہیں، یہ ثلاثی مجرد کی مثال ہے۔

[6] فعل ماضی ہے اس میں چاروں حرف اصلی ہیں، یہ رباعی مجرد کی مثال ہے۔ معنی اس نے برانگیختہ کیا، یا اس نے بکھیر دیا۔

کمتر آید، اما مطرد در اینج باب است۔

باب اوّل بروزنِ نَعَلَ یَفعُلُ بفتح العین فی الماضی و ضمّہا فی الغابر، چوں: اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ یاری کردن۔

تصریفہ: نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فہو نَاصِرٌ، و نُصِرَ یُنْصَرُ، نَصْرًا فہو مَنْصُوْرٌ، الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لَاتَنْصُرْ الظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ و مِنْصَرَۃٌ و مِنْصَارٌ وتثنیتہا مَنْصَرَانِ و مِنْصَرَانِ والجمع منہما مَنَاصِرُ ومَنَاصِیْرُ افعل التفضیل منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی وتثنیتہا اَنْصَرَانِ ونُصْرَیَانِ والجمع منہا اَنْصَرُوْنَ و اَنَاصِرُ و نُصَرٌ و نُصْرَیَاتٌ

اَلطَّلَبُ: جستن۔ اَلدُّخُوْلُ: درآمدن۔ اَلقَتْلُ: کشتن۔ اَلفَتْلُ: تافتن

باب دوم: بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، بفتح العین فی الماضی وکسرہا فی الغابر۔ چوں: اَلضَّرْبُ وَالضَّرْبَۃُ زدن و رفتن برروئے زمین و پدید کردن مثل۔

تصریفہ: ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فہو ضَارِبٌ و ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فہو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لَاتَضْرِبْ الظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ و مِضْرَبَۃٌ و مِضْرَابٌ وتثنیتہا مَضْرِبَانِ و مِضْرَبَانِ والجمع منہما مَضَارِبُ و مَضَارِیْبُ

۱؎ بہت کم ۲؎ مضارع باب اول میں فعل ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتا ہے ۳؎ اس کی (یعنی النصر) گردان) ۴؎ وہ یعنی اسم فاعل ہر گردان میں پہلے جو لفظ فہو آئے اس سے اشارہ اسم فاعل کی طرف ۵؎ ان کا یعنی اسم ظرف اور اسم آلہ کا تثنیہ۔

۶؎ ان کی اسم ظرف اور اسم آلہ کی جمع

۷؎ تفضیل کا وزن اَفْعَلُ یعنی اسم تفضیل النَّصْرُ سے اَنْصَرُ ہے

۸؎ اسم تفضیل مذکر اور مؤنث کی جمع انصرون اور اناصر اَنْصَرُ کی جمع اور نُصَرٌ و نُصْرَیَاتٌ نُصْرٰی کی جمع ہے۔

۹؎ دوسرے باب کی ماضی کا عین کلمہ مکسور اور مضارع کا عین مفتوح ہوتا ہے

افعل التفضیل منہ: اَضْرَبُ، والمؤنث منہ ضُرْبٰی وتثنیتہما اَضْرَبَانِ
وضُرْبَیَانِ والجمع منہما اَضْرَبُوْنَ واَضَارِبُ وضُرَبٌ وضُرْبَیَاتٌ
اَلْغَسْلُ[۱]: شستن، اَلْغَلَبُ: غلبہ کردن، اَلظُّلْمُ: ستم کردن، اَلْفَصْلُ: جدا کردن

بابِ[۲] سوم بروزنِ فَعِلَ یَفْعَلُ بکسر العین فی الماضی و فتحہا فی الغابر۔ چوں: اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ شنیدن وگوش فرا داشتن

تصریفہ:۔ سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فہو سَامِعٌ وسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فہو مَسْمُوْعٌ، الامر منہ اِسْمَعْ والنہی عنہ لَا تَسْمَعْ الظرف منہ مَسْمَعٌ والآلۃ منہ مِسْمَعٌ ومِسْمَعَۃٌ ومِسْمَاعٌ وتثنیتہما مِسْمَعَانِ ومِسْمَعَانِ والجمع منہما مَسَامِعُ ومَسَامِیْعُ افعل التفضیل منہ اَسْمَعُ والمؤنث منہ سُمْعٰی وتثنیتہما اَسْمَعَانِ وسُمْعَیَانِ و الجمع منہما اَسْمَعُوْنَ و اَسَامِعُ و سُمَعٌ وسُمْعَیَاتٌ۔

اَلْعِلْمُ[۳]: دانستن اَلْفَهْمُ: دریافتن اَلْحِفْظُ: نگاہ داشتن
اَلشَّهَادَةُ: گواہی دادن اَلْحَمْدُ: ستودن اَلْجَهْلُ: نادانستن

بابِ[۴] چہارم۔ بروزنِ فَعَلَ یَفْعَلُ بفتح العین فیہما، چوں اَلْفَتْحُ کشادن۔

تصریفہ: فَتَحَ، یَفْتَحُ، فَتْحًا فہو فَاتِحٌ وفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فہو مَفْتُوْحٌ، الامر منہ اِفْتَحْ، والنہی عنہ لَا تَفْتَحْ، الظرف منہ مَفْتَحٌ والآلۃ منہ: مِفْتَحٌ ومِفْتَحَۃٌ ومِفْتَاحٌ[۵]

---

[۱] ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا کی طرح الغسل الغلب۔ الظلم اور الفصل کی گردان کرو
[۲] اس تیسرے باب سے جتنے افعال آتے ہیں ان کی ماضی کا عین کلمہ مکسور اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ
سَمِعَ: اس نے سنا
یَسْمَعُ: وہ سنتا ہے
سَمْعًا: سننا۔
سُمِعَ: سنا گیا
یُسْمَعُ: سنا جاتا ہے
سَامِعٌ: سننے والا
مَسْمُوْعٌ: سنا ہوا
اِسْمَعْ: تو سن
لَا تَسْمَعْ: تو نہ سن
مَسْمَعٌ: سننے کی جگہ یا وقت
مِسْمَعٌ: سننے کا آلہ
اَسْمَعُ: زیادہ سننے والا
سُمْعٰی: زیادہ سننے والی
[۳] العلم اور دوسرے سب مصدروں سے سَمِعَ کی طرح گردان کرو
[۴] چوتھے باب ہر فعل کے ماضی اور مضارع کا دونوں کا عین مفتوح ہوتا ہے جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا۔
[۵] کھولنے کا ایک آلہ، اصطلاح میں چابی کو کہا جاتا ہے

وتثنیتہما مفتحان ومفتحان والجمع منہما: مفاتح ومفاتیح
افعل التفضیل منہ: افتح والمؤنث منہ فتحیٰ، وتثنیتہما: افتحان، و
فتحیان والجمع منہما: افتحون وافاتح وفتح وفتحیات
المنع: باز داشتن، الصبغ: رنگ کردن الدھن: گرد داشتن، السلخ: پوست کشیدن

بدانکہ ہر فعلے کہ بریں وزن آید بجائے عین فعل یا لام فعل
او حرفے باشد از حروف حلق، وحروف حلق شش است:
الحاء، والخاء، والعین، والغین، والھاء، والھمزۃ کہ مجموع وی
اغح، خعہ، باشد۔ اما رکن یرکن وابی یابی فشاذ

باب نہم، بروزن فعل یفعل بضم العین فیہما۔ بدانکہ
ایں باب لازم است، وبیشتر اسم فاعل ایں باب بروزن
فعیل می آید، چوں الکرم والکرامۃ بزرگ شدن

تصریفہ: کرم، یکرم، کرما وکرامۃ فہو کریم۔ الامر منہ
اکرم والنہی عنہ: لا تکرم: الظرف منہ: مکرم والآلۃ منہ: مکرم
ومکرمۃ ومکرام وتثنیتہما مکرمان ومکرمان والجمع منہما
مکارم ومکاریم: افعل التفضیل منہ اکرم والمؤنث منہ: کرمی
وتثنیتہما: اکرمان وکرمیان والجمع منہما: اکرمون واکارم
وکرم وکرمیات۔ اللطف واللطافۃ: پاکیزہ شدن

لہ باب فتح کے وزن پر جو بھی فعل استعمال کیا جائے گا ضروری ہوگا کہ اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حروف حلق (ا، ہ، ع، غ، ح، خ) میں کوئی حرف ہو لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ جس فعل کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی میں سے کوئی حرف ہو وہ باب فتح ہی سے ہو دوسرے باب سے بھی ہو سکتا ہے جیسے نزع ینزع جس کا لام کلمہ حرف حلق عین ہے لیکن اس کے باوجود وہ ضرب یضرب سے ہے۔

عہ یہ ایک سوال کا جواب ہے وہ یہ ہے کہ جب باب فتح سے آنیوالے فعل کیلئے ضروری ہے کہ اس کے عین یا لام کی جگہ کوئی حرف حلقی ہو تو پھر رکن کو فتح سے کیوں استعمال کیا جاتا ہے حالانکہ اس میں کوئی بھی حرف حلق نہیں ہے؟ جواب یہ ہے کہ اس فعل کا استعمال شاذ یعنی نہ ہونے کے برابر ہے اس لئے اس کی وجہ سے مذکورہ قاعدہ میں کوئی خرابی نہیں آتی۔

اَلْقُرْبُ: نزدیک شدن۔ اَلْبُعْدُ: دور شدن۔ اَلْکَثْرَۃُ: بسیار شدن

اَمَّا شاذ[1] آنکہ وزنِ او کمتر آید، آں را سہ باب است

باب[2] اوّل بروزنِ فَعِلَ یَفْعِلُ بکسر العین فیہما: چوں
الحَسْبُ والحِسْبَانُ[3] پنداشتن۔ تصریفہ: حَسِبَ
یَحْسِبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فہو حَاسِبٌ وحُسِبَ، یُحْسَبُ
حَسْبًا وحِسْبَانًا فہو مَحْسُوْبٌ، الامر منہ: اِحْسِبْ، والنہی عنہ
لَا تَحْسِبْ۔ الظرف منہ مَحْسِبٌ والآلۃ منہ مِحْسَبٌ ومِحْسَبَۃٌ
ومِحْسَابٌ، وتثنیتہا مِحْسَبَانِ ومِحْسَبَانِ والجمع منہما: مَحَاسِبُ
ومَحَاسِیْبُ، افعل التفضیل منہ اَحْسَبُ والمؤنث منہ حُسْبٰی
وتثنیتہا اَحْسَبَانِ وحُسْبَیَانِ والجمع منہما: اَحْسَبُوْنَ واَحَاسِبُ
وحُسَبٌ وحُسْبَیَاتٌ۔

بدانکہ صحیح[4] ازیں باب جز حَسِبَ یَحْسِبُ ونَعِمَ یَنْعِمُ
دیگر نیامدہ است۔ اَلنَّعْمُ والنَّعْمَۃُ[5] خوش عیش شدن

باب[6] دوم بروزنِ فَعِلَ یَفْعُلُ بکسر العین فی الماضی وضمہا
فی الغابر۔ بدانکہ[7] صحیح ازیں باب جز فَضِلَ یَفْضُلُ دیگر نیامدہ
است، وبعضے[8] حَضِرَ یَحْضُرُ ونَعِمَ یَنْعُمُ را نیز ازیں باب
گویند، چوں: اَلْفَضْلُ افزوں شدن و غلبہ کردن

---

[1] وہ وزن جس پر افعال بہت کم استعمال کئے جاتے ہوں۔
[2] باب اول کے فعل ماضی ومضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے
[3] گمان کرنا
[4] صحیح وہ فعل ہے جس کے فاء کلمہ یا عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ کوئی حرف علت نہ ہو ایسے ہی نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک قسم کے ہوں۔ بدانکہ سے یہ کہتے ہیں کہ اس باب سے حَسِبَ اور نَعِمَ دو فعلوں کے علاوہ کوئی اور فعل صحیح نہیں استعمال کیا گیا۔
[5] خوشحال ہونا۔
[6] باب دوم کے ماضی کا عین کلمہ مکسور اور مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتا ہے
[7] اس باب سے بھی فَضِلَ یَفْضُلُ کے علاوہ کوئی دوسرا فعل صحیح استعمال نہیں کیا گیا۔
[8] حَضِرَ یَحْضُرُ مطرد کے باب اول نَصَرَ سے آتا ہے اور نَعِمَ حَسِبَ یَحْسِبُ سے لیکن بعض نے ان دونوں کے متعلق کہا ہے کہ یہ فَعِلَ یَفْعُلُ سے آتے ہیں لیکن یہ استعمال شاذ ہے۔

تصریفہ:۔ فَضُلَ، یَفْضُلُ، فَضْلاً فہو فَاضِلٌ و فُضِلَ یُفْضَلُ، فَضْلاً فہو مَفْضُولٌ، الامر منہ اُفْضُلْ والنہی عنہ لَا تَفْضُلْ الظرف منہ مَفْضَلٌ والآلۃ منہ مِفْضَلٌ و مِفْضَلَۃٌ و مِفْضَالٌ و تثنیتہما مَفْضَلَانِ و مِفْضَلَانِ والجمع منہما مَفَاضِلُ و مَفَاضِیْلُ افعل التفضیل منہ اَفْضَلُ والمؤنث منہ فُضْلیٰ تثنیتہما اَفْضَلَانِ و فُضْلَیَانِ والجمع منہما اَفْضَلُوْنَ و اَفَاضِلُ و فُضَلُ و فُضْلَیَاتٌ ۔ اَلْحُضُوْرُ۔ حاضر شدن

باب سوم بروزن[1] فَعُلَ یَفْعُلُ بضم العین فی الماضی وفتحہا فی الغابر۔ بدانکہ[2] ہر ماضی کہ مضموم العین بود مستقبل او نیز مضموم العین آید مگر در صرف واحد از معتل عین واوی ۔

مانند کُدْتَ و تَکَادُ۔ چوں: اَلْکَوْدُ والْکَیْدُ و دَۃٌ خواستن و نزدیک شدن۔ تصریفہ:۔ کَادَ یَکَادُ کَوْدًا و کَیْدُ و دَۃً فہو کَائِدٌ[3]، و کِیْدَ[4] یُکَادُ[5]، کَوْدًا و کَیْدُ وْ دَۃً فہو مَکُوْدٌ[6]، الامر منہ کُدْ[7] والنہی عنہ لَا تَکُدْ، الظرف منہ مَکَادٌ، والآلۃ منہ مِکْوَدٌ و مِکْوَدَۃٌ و مِکْوَادٌ۔ و تثنیتہما مَکَادَانِ و مِکْوَدَانِ والجمع منہما مَکَاوِدُ و مَکَاوِیْدُ افعل التفضیل منہ اَکْوَدُ والمؤنث منہ کُوْدیٰ و تثنیتہما اَکْوَدَانِ و کُوْدَیَانِ والجمع منہما اَکْوَدُوْنَ و اَکَاوِدُ و کُوَدٌ و کُوْدَیَاتٌ

[1] ثلاثی مجرد شاذ کا تیسرا باب فَعُلَ یَفْعُلُ کے وزن پر ہے ماضی کا عین کلمہ مضموم اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح [2] قاعدہ ہے کہ جس فعل کی ماضی کا عین کلمہ مضموم ہو اس کے مستقبل کا بھی عین کلمہ مضموم ہو لیکن یہ قاعدہ صرف ایک فعل میں باقی نہیں رہتا اور وہ فعل معتل العین واوی ہے یعنی وہ فعل جس کا عین کلمہ واؤ ہو جیسے کُدْتَ تَکَادُ یا کَادَ یَکَادُ کہ کَادَ اصل میں کَوُدَ تھا واؤ عین کلمہ مضموم ہے اور یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا بفتح واؤ ہے تو قاعدہ کے لحاظ سے یَکَادُ میں واؤ عین کلمہ مضموم ہونا چاہئے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا کیونکہ یہ فعل معتل عین واوی ہے [3] دراصل کَاوِدٌ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدلا [4] کُوِدَ تھا واؤ کا کسرہ کاف کو دیکر واؤ کو ی سے بدل دیا [5] اصل میں یُکْوَدُ تھا، واؤ کا فتحہ ک کو دیا اور واؤ الف سے بدل دیا [6] تَکَادُ سے علامت مضارع حذف کی ما کلمہ کہ متحرک تھا اس لئے آخر کو ساکن کیا اب کَادْ رہ گیا، ایک کلمہ میں الف اور دال دو حرف ساکن جمع ہو گئے اس لئے الف کو حذف کر دیا اب کُدْ رہ گیا ۱۲ [7] اصل میں مَکْوُوْدٌ تھا، واؤ پر حرکت ثقیل تھی اس لئے اسے کاف کو دیا اور واؤ کو الف سے بدل دیا ۱۲ [8] اصل میں مَکْوُوْدٌ تھا ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اسلئے واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیکر واؤ حذف کر دیا کیونکہ ایک کلمہ میں دو واؤ ساکن جمع ہو گئے تھے ۲

بدانکہ کُدُّ دراصل کَوُدُ بود، ضمہ بر واوُ دشوار داشتہ نقل کردہ بماقبل دادند، بعد ازالۂ حرکتِ ماقبل واوُ ازجہتِ اجتماعِ ساکنین[1] افتاد، بعدہ دال را بتا بدل کردند، و تا را در تا ادغام کردند کُدُّ شد، و تَکادُ دراصل تَکْوَدُ بود حرکتِ واوُ نقل کردہ بماقبل دادند، پس ازجہتِ فتحۂ[2] ماقبل واوُ الف گشت تَکادُ شد، و ایں لغت را بعضے از سَمِعَ یَسْمَعُ نیز گویند

ثلاثی مزید

منشعب[3] ثلاثی کہ درو حروف زائد نیز باشد بر دو گونہ است یکے آنکہ ملحق[4] برباعی باشد، دوم آنکہ ملحق برباعی نباشد، اما آنکہ ملحق برباعی نہ باشد نیز بر دو گونہ است، یکے آنکہ درو الف[5] وصل درآید و دیگر آنکہ درو الفِ وصل در نہ یاید۔ اما آنکہ درو الفِ وصل درآید آں را نہ باب است۔

باب اول بروزنِ اِفْتِعالٌ چوں: اَلْاِجْتِنابُ: پرہیز کردن تصریفہ۔ اِجْتَنَبَ، یَجْتَنِبُ، اِجْتِنابًا فہو مُجْتَنِبٌ و اُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ، اِجْتِنابًا فہو مُجْتَنَبٌ، الامر منہ اِجْتَنِبْ والنہی عنہ لَا تَجْتَنِبْ

اَلْاِقْتِباسُ۔ پارۂ نور چیدن۔ اَلْاِقْتِناصُ۔ صید کردن۔ اَلْاِلْتِماسُ، جُستن۔ اَلْاِعْتِزالُ، یکسو شدن۔ اَلْاِحْتِمالُ، برداشتن

[1] بسببِ اجتماع
[2] فتحہ اپنے بعد الف چاہتا ہے اور تلفظ میں ثقل نہیں ہوتا، اس لئے واؤ کو الف سے بدلدیا
[3] مُنْشَعَب کے معنی شاخ در شاخ ہونے والے کے ہیں۔ مزید فیہ کو کہتے ہیں، یہاں لفظ منشعب صفت مقدم ہے ثلاثی کی اصل میں ثلاثی منشعب ہے، یعنی ثلاثی مزید، وہ فعل جس کی ماضی میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو ثلاثی مجرد کے ابواب بیان کرنے کے بعد اب ثلاثی مزید کا بیان کیا جا رہا ہے
[4] مشابہ برباعی، یا بروزنِ رباعی۔
[5] الفِ وصل یا ہمزۂ وصل وہ ہے جو اپنے ماقبل کو اپنے مابعد سے ملائے جیسے مِنَ اجْتَنَبَ میں ن کو ج کے ساتھ ملایا اور الف ان کے اتصال میں حائل نہیں ہوا جو الف یا ہمزہ اپنے ماقبل کو اپنے مابعد سے نہ ملنے دے اسے الفِ قطع یا ہمزۂ قطع کہتے ہیں۔ الف وصل سے پہلے کوئی لفظ ہو تو اسے ملاکر پڑھتے ہیں، الفِ وصل نہیں پڑھا جاتا۔

نوٹ:۔ اسم آلہ، اسم تفضیل ثلاثی مزید سے نہیں آتے صرف ثلاثی مجرد سے آتے ہیں، اسم ظرف کے لئے اسم مفعول ہی کا صیغہ استعمال کرلیا جاتا ہے ۱۲

اَلْاِخْتِطَافُ[1] : ربودن -

بابِ دوم : اِسْتِفْعَالٌ : چوں ـ اَلْاِسْتِنْصَارُ[2] : طلب یاری کردن

تصریفہ : اِسْتَنْصَرَ، یَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَاراً فہو مُسْتَنْصِرٌ

و اُسْتُنْصِرَ، یُسْتَنْصَرُ، اِسْتِنْصَاراً فہو مُسْتَنْصَرٌ، الامر منہ

اِسْتَنْصِرْ، والنہی عنہ : لَا تَسْتَنْصِرْ ـ اَلْاِسْتِغْفَارُ[3] : آمرزش خواستن

اَلْاِسْتِفْسَارُ : پرسیدن ـ اَلْاِسْتِنْفَارُ : رمیدن و رمانیدن

اَلْاِسْتِخْلَافُ[4] : کسے را بجائے خویش یا بجائے دیگر نشانیدن ـ اَلْاِسْتِمْتَاعُ[5]

برخورداری گرفتن بکسے یا بچیزے ـ بدانکہ ایں ہر دو باب لازم و متعدی آمدہ اند[6]

بابِ سوم بروزنِ اِنْفِعَالٌ چوں : اَلْاِنْفِطَارُ : شگافتہ شدن

بدانکہ ہر فعلیکہ بریں وزن آید لازم باشد[7] ـ تصریفہ

اِنْفَطَرَ ـ یَنْفَطِرُ، اِنْفِطَاراً فہو مُنْفَطِرٌ، الامر منہ اِنْفَطِرْ والنہی عنہ لَا تَنْفَطِرْ

اَلْاِنْصِرَافُ : بازگشتن ـ اَلْاِنْقِلَابُ : برگشتہ شدن

اَلْاِنْخِفَافُ : سبک شدن ـ اَلْاِنْشِعَابُ : شاخ در شاخ شدن

بابِ چہارم ـ بروزنِ اِفْعِلَالٌ ، بدانکہ ایں باب نیز لازم است

چوں : اَلْاِحْمِرَارُ : سرخ شدن ـ تصریفہ : اِحْمَرَّ، یَحْمَرُّ، اِحْمِرَاراً

فہو مُحْمَرٌّ، الامر منہ : اِحْمَرَّ[8]، اِحْمَرِّ، اِحْمَرْ، اِحْمَرِرْ ـ والنہی عنہ : لَا تَحْمَرَّ،

لَا تَحْمَرِّ، لَا تَحْمَرْ، لَا تَحْمَرِرْ ـ اَلْاِخْضِرَارُ : سبز شدن ـ اَلْاِصْفِرَارُ : زرد شدن

---

[1] اچک لینا [2] مدد طلب کرنا [3] بخشش چاہنا، معافی چاہنا [4] خلیفہ یا قائم مقام بنانا [5] نفع اٹھانا ـ لطف اندوز ہونا [6] باب اول افتعال اور باب دوم استفعال دونوں لازم بھی ہیں اور متعدی بھی جیسے اِفْتَرَقَ ـ الگ ہوگیا اِبْتَكَرَ : اس نے ایجاد کیا دونوں باب افتعال سے ہیں، پہلا لازم اور دوسرا متعدی ہے اِسْتَقَامَ : وہ سیدھا ہوگیا (لازم) اِسْتَعَانَ : اس نے مدد چاہی (متعدی) [7] شق ہونا ـ [8] باب انفعال سے جو بھی فعل آئے گا وہ لازم ہوگا، اسی وجہ سے اس باب سے نہ مجہول کے صیغے آتے ہیں اور نہ اسم مفعول آتا ہے [9] اصل صیغہ اِحْمَرِرْ ہے ایسے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور را کو را میں مدغم کر کے بھی ـ مدغم کی دو صورتیں ہیں ایک اِحْمَرَّ ـ دوسری اِحْمَرِّ را کے کسرہ کے ساتھ ۱۲

اَلْاِغْبِرَارُ : گردآلود شدن ۔ اَلْاِبْلِقَاقُ : ابلق[1] شدنِ اسپ

باب پنجم بروزنِ اِفْعِيلَالٌ چوں اَلْاِدْهِيمَامُ : سخت سیاہ شدن

تصریفہ : اِدْهَامَّ[2] ، يَدْهَامُّ ، اِدْهِيمَامًا فہو مُدْهَامٌّ

الامر منہ اِدْهَامَّ ، اِدْهَامِّ ، اِدْهَامِمْ والنہی عنہ لَاتَدْهَامَّ ، لَاتَدْهَامِّ

لَاتَدْهَامِمْ ۔ اَلْاِسْمِيرَارُ[3] ، گندم گوں شدن ۔ اَلْاِكْمِيتَاتُ[4] ، کمیت[5]

شدنِ اسپ ، اَلْاِشْهِيبَابُ : سفید شدنِ اسپ ۔ اَلْاِصْحِيرَارُ

خشک شدن نبات ، اَلْاِسْحِيرَارُ ، ہمراز شدن ۔ بدانکہ ایں باب لازم ست

باب ششم بروزنِ اِفْعِيعَالٌ چوں : اَلْاِخْشِيشَانُ : سخت و درشت شدن

تصریفہ : اِخْشَوْشَنَ ، يَخْشَوْشِنُ ، اِخْشِيشَانًا ، فہو

مُخْشَوْشِنٌ الامر منہ اِخْشَوْشِنْ والنہی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ

اَلْاِخْرِنْرَاقُ[6] : دریدہ شدنِ جامہ ۔ اَلْاِخْلِيلَاقُ[7] کہنہ شدن جا ، اَلْاِمْلِيلَاحُ[8]

شور شدنِ آب ، اَلْاِحْدِيدَابُ[9] ۔ کوزہ پشت شدن

بدانکہ ایں باب ہم لازم ست و در قرآن شریف نیامدہ است

باب ہفتم بروزن اِفْعِوَّالٌ چوں : اَلْاِجْلِوَّاذُ ۔ شتافتنِ شتر

تصریفہ : اِجْلَوَّذَ ، يَجْلَوِّذُ ، اِجْلِوَّاذًا فہو مُجْلَوِّذٌ ، الامر منہ

اِجْلَوِّذْ ، والنہی عنہ لَاتَجْلَوِّذْ ۔ اَلْاِخْرِوَّاطُ[10] ۔ چوب تراشیدن

اَلْاِعْلِوَّاطُ[11] ۔ قلادہ در گردنِ شتر بستن ۔ یُقَالُ : اِعْلَوَّطَ الْبَعِيرَ ۔

[1] گھوڑے کا چتکبرا ہونا [2] اصل میں اِدْهَيْمَمَ تھا یا ساکن کا ماقبل یعنی ہ مفتوح ہے ، اس لئے یا کو الف سے بدل دیا کیونکہ فتحہ اپنے بعد الف چاہتا ہے میم کو میم میں مدغم کر دیا ، اب اِدْهَامَّ ہوگیا ۔
[3] اِسْمَارَّ ، يَسْمَارُّ اِسْمِيرَارًا ۔
[4] اِكْمَاتَّ ، يَكْمَاتُّ اِكْمِيتَاتًا الخ
[5] گھوڑے کا سرخ و سیاہ ہونا ۔
[6] اِخْرَوْرَقَ ، يَخْرَوْرِقُ
[7] اِخْلَوْلَقَ يَخْلَوْلِقُ ۔
[8] اِمْلَوْلَحَ يَمْلَوْلِحُ
[9] اِحْدَوْدَبَ يَحْدَوْدِبُ
[10] اِخْرَوَّطَ ۔ يَخْرَوِّطُ
[11] اِعْلَوَّطَ يَعْلَوِّطُ اونٹ کی گردن میں قلادہ لٹکانا یہ معنی مصنفِ کتاب ہذا کے اختیار کردہ ہیں ورنہ کتبِ لغت میں اعلوّاط کے معنی ہیں (اِعْلَوَّطَ الْبَعِيرَ) اونٹ کی گردن میں لٹکنا ۔ ۱۲

اِذَا تَعَلَّقَ بِعُنُقِهٖ[1] قَلَادَةً۔ بدانکہ ایں باب ہم لازم ست، و در قرآن شریف نیامدہ۔

باب ہشتم بروزن اِفَّاعُل چوں: اَلْاِثَّاقُلُ[2]، گراں بار شدن و خود را گراں بار ساختن۔ **تصریفہ**: اِثَّاقَلَ، یَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلاً، فہو مُثَّاقِلٌ، الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَا تَثَّاقَلْ۔ اَلْاِدَّارُکُ دررسیدن و دررسانیدن۔ اَلْاِسَّاقُطُ[3] میوہ از درخت افگندن، اَلْاِشَّابُہُ: ہم شکل شدن۔ اَلْاِصَّالُحُ: بایکدیگر آشتی کردن۔

باب نہم بروزن اِفَّعُّل۔ چوں: اَلْاِطَّهُّرُ۔ پاک شدن ــــ **تصریفہ**: اِطَّهَّرَ، یَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا، فہو مُطَّهِّرٌ، الامر منہ اِطَّهَّرْ والنہی عنہ لَا تَطَّهَّرْ۔ اَلْاِزَّمُّلُ[4] جامہ برسر کشیدن، اَلْاِضَّرُّعُ زاری کردن اَلْاِجَّنُّبُ۔ دور شدن۔ اَلْاِذَّکُّرُ۔ پند پذیرفتن یاد کردن۔ **بدانکہ اصل باب** اِفَّاعُلٌ و اِفَّعُّلٌ۔ تَفَاعُلٌ و تَفَعُّلٌ، بودہ تا را ساکن کردہ بفا بدل کردند و فا را، در فا ادغام نمودند از جہت مجانست[5] در مخرج، پس ہمزۂ وصل مکسور در اوّلِ او درآوردند تا ابتدا بسکون لازم نیاید اِفَّاعُلٌ و اِفَّعُّلٌ شد۔

[6] اما آنکہ در وا الفِ وصل در نیاید آں را پنج باب ست

باب اوّل بروزنِ اِفْعَالٌ۔ چوں: اَلْاِکْرَامُ: گرامی کردن۔

---

[1] کہا جاتا ہے اَعْلَوَّطَ الْبَعِيْرَ، اس نے اونٹ کی گردن میں قلادہ ڈالا کتب لغت میں اَعْلَوَّطَ الْبَعِيْرَ کی تشریح صرف "اِذَا تَعَلَّقَ بِعُنُقِهٖ" ہے جس کے معنی ہیں اونٹ کی گردن میں لٹکا، قَلَادَةً کا لفظ نہیں ہے۔

[2] بوجھل ہونا اور بوجھل بنا [3] درخت سے پھل گرنا [4] سر پر کپڑا ڈالنا [5] ہم جنس ہونے کی وجہ سے۔

[6] ثلاثی مزید کے ان نو ابواب کے بیان کے بعد جن میں الفِ وصل آتا ہے اب ثلاثی مزید کے ان ابواب کا بیان شروع ہوتا ہے جن میں الفِ وصل نہیں آتا، وہ پانچ باب ہیں ۱۲

تصریف۔ اَکْرَمَ، یُکْرِمُ، اِکْرَامًا، فہو مُکْرِمٌ و اُکْرِمَ، یُکْرَمُ اِکْرَامًا فہو مُکْرَمٌ، الامر منہ اَکْرِمْ والنہی عنہ لَاتُکْرِمْ۔ اَلْاِسْلَامُ مسلمان شدن و گردن نہادن بر طاعت۔ اَلْاِذْهَابُ: بردن۔ اَلْاِعْلَانُ۔ آشکارا کردن۔ اَلْاِکْمَالُ: تمام کردن

بدانکہ ہمزۂ[1] امرِ حاضرِ ایں باب وصلی نیست بلکہ ہمزۂ قطعی ست کہ حذف کردہ شدہ است از مضارعِ او، یعنی تُکْرِمُ کہ در اصل تُاَکْرِمُ بودہ است از برائے موافقتِ اُکْرِمُ کہ در اصل اُاَکْرِمُ بودہ است ہمزۂ ثانی از جہتِ اجتماعِ ہمزتین افتاد و اُکْرِمُ شد۔

باب دوم بر وزنِ تَفْعِیْلٌ۔ چوں: اَلتَّصْرِیْفُ: گردانیدن تصریفہ:۔ صَرَّفَ، یُصَرِّفُ، تَصْرِیْفًا فہو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فہو مُصَرَّفٌ، الامر منہ صَرِّفْ والنہی عنہ لَاتُصَرِّفْ۔ اَلتَّکْذِیْبُ والکِذَّابُ کسے را دروغ زن داشتن۔ اَلتَّقْدِیْمُ: پیش شدن و پیش کردن۔ اَلتَّمْکِیْنُ: جا دادن۔ اَلتَّعْظِیْمُ: بزرگ داشتن۔ اَلتَّعْجِیْلُ: شتابی کردن

باب سوم بر وزنِ تَفَعُّلٌ: چوں: اَلتَّقَبُّلُ۔ پذیرفتن۔ تصریفہ تَقَبَّلَ، یَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا فہو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ، یُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا فہو مُتَقَبَّلٌ، الامر منہ تَقَبَّلْ والنہی عنہ لَاتَتَقَبَّلْ۔ اَلتَّفَکُّهُ: میوہ خوردن۔ اَلتَّلَبُّثُ: درنگ کردن۔ اَلتَّعَجُّلُ: شتافتن۔ اَلتَّبَسُّمُ: دندان سفید کردن

[1] امر حاضر اَکْرِمْ میں ہمزہ قطعی ہے جو اُکْرِمُ کے مضارع میں بھی ہے کیونکہ تُکْرِمُ اصل میں تُاَکْرِمُ تھا ہمزہ کو اس لئے حذف کیا تاکہ مضارع کے تمام صیغے واحد متکلم اُکْرِمُ کے موافق ہوں اور واحد متکلم کے صیغے سے ہمزہ کا حذف کرنا اس لئے ضروری ہوا کہ اس میں بیک وقت دو ہمزہ جمع ہوتی تھیں ایک ہمزہ قطعی جو فعل میں باب افعال سے آتی ہے دوسری ہمزہ زائدہ جو علامت مضارع متکلم ہے۔ خلاصہ یہ کہ امر اَکْرِمْ اصل مضارع تُاَکْرِمُ سے اس طرح بنایا گیا کہ علامت مضارع کو حذف کیا اور آخر کو ساکن کر دیا۔ اَکْرِمْ رہ گیا، تو یہ ہمزہ امر بنانے کے لئے نہیں بڑھائی گئی بلکہ مضارع حاضر میں پہلے سے موجود ہے ۱۲۔

بدانکہ در باب تَفَعُّل و تَفَاعُل و تَفَعْلُل ہر جاکہ دو تا در اوّلِ کلمہ بہم آیند روا باشد کہ یک تا را حذف کنند۔

باب چہارم بروزنِ مُفَاعَلَۃ۔ چوں: اَلْمُقَاتَلَۃُ وَالْقِتَالُ، بایکدگر کارزار کردن۔ تصریفہ:۔ قَاتَلَ، یُقَاتِلُ، مُقَاتَلَۃً و قِتَالًا فہو مُقَاتِلٌ و قُوْتِلَ، یُقَاتَلُ، مُقَاتَلَۃً و قِتَالًا فہو مُقَاتَلٌ الامر منہ قَاتِلْ والنہی عنہ لَا تُقَاتِلْ، اَلْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ بایکدیگر عذاب کردن۔ اَلْمُخَادَعَۃُ وَالْخِدَاعُ: فریفتن۔ اَلْمُلَازَمَۃُ وَاللِّزَامُ باہم لازم گرفتن۔ اَلْمُبَارَکَۃُ: برکت گرفتن بخدائے عزوجل یا بکسے یا بچیزے۔

باب پنجم بروزنِ تَفَاعُل۔ چوں اَلتَّقَابُلُ: بایکدگر روبرو شدن۔ تصریفہ:۔ تَقَابَلَ، یَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا فہو مُتَقَابِلٌ و تُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا فہو مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَابَلْ اَلتَّخَافُتُ: بایکدیگر سخن پنہاں گفتن۔ اَلتَّعَارُفُ: بایکدگر شناختن اَلتَّفَاخُرُ۔ بایکدیگر فخر کردن۔

رباعی

اما رباعی[۲] نیز بر دو گونہ است: یکے مُجَرَّد کہ در وحرفِ زائد نباشد، دوم مُنشعب کہ در وحرفِ زائد ہم باشد۔

اما آنکہ در[۳] وحرفِ زائد نباشد آں یک باب ست وایں بابِ لازم و متعدی نیز آمدہ ست

---

[۱] باب تفعّل و تفاعل کے آٹھ صیغوں میں دو تا جمع ہو جاتی ہیں یا ایک باب کی اور دوسری علامت مضارع کی جیسے تقبل سے متقبل اور تقابل سے متقابل تو ان آٹھ صیغوں سے ایک تا کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

[۲] ثلاثی کی دونوں قسموں مجرد اور مزید فیہ کے بیان کے بعد اب رباعی کی دونوں قسموں مجرد اور مزید کے ابواب شروع کئے جاتے ہیں۔

[۳] رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے اور یہ لازم و متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے ۱۲

Telegram Channel: New Madarsa

باب[1] اوّل بروزن فَعْلَلَۃٌ: چوں: اَلْبَعْثَرَۃُ۔ برانگیختن۔

تصریفہ:۔ بَعْثَرَ، یُبَعْثِرُ، بَعْثَرَۃً فہو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ، یُبَعْثَرُ

بَعْثَرَۃً فہو مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَا تُبَعْثِرْ۔

اَلدَّحْرَجَۃُ: بسیار گردانیدن۔ اَلْعَسْکَرَۃُ: لشکر ساختن ——

اَلْقَنْطَرَۃُ: پل بستن۔ اَلزَّعْفَرَۃُ: رنگ کردن[3] بزعفران۔

اما رباعی[4] منشعب کہ در وحرف زائد باشد آں نیز بر دو

گونہ است: یکے آنکہ در وہمزۂ وصل نباشد، و دیگر آنکہ در وہمزۂ

وصل باشد۔ اما آنکہ در وہمزۂ وصل نباشد نیز یک باب است

وایں باب لازم ست و در قرآن شریف نیامدہ است۔

باب اول بروزنِ تَفَعْلُلٌ[5] چوں اَلتَّسَرْبُلُ: پیراہن پوشیدن

تصریفہ:۔ تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فہو مُتَسَرْبِلٌ، الامر منہ

تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَا تَتَسَرْبَلْ ـــ اَلتَّبَرْقُعُ: برقع پوشیدن

اَلتَّمَقْھُرُ: مقہور شدن[6]۔ اَلتَّزَنْدُقُ: زندیق شدن۔ اَلتَّبَخْتُرُ[7]

بناز خرامیدن۔

اما آنکہ در وہمزۂ وصل در آید آنرا دو باب ست وآں دو باب لازم ست

باب اول بروزنِ اِفْعِنْلَالٌ[8]۔ چوں: اَلْاِبْرِنْشَاقُ: شاد شدن

تصریفہ:۔ اِبْرَنْشَقَ، یَبْرَنْشِقُ، اِبْرِنْشَاقًا فہو مُبْرَنْشِقٌ[9]

---

[1] رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے اس لئے باب اول کہنا مناسب نہیں معلوم ہوتا، مگر مصنف نے سابقہ روش کے لحاظ سے یہاں بھی باب اول فرما دیا، گویا رباعی مجرد کا باب اول ہی ہے ثانی اور ثالث نہیں [2] لڑھکانا

[3] زعفران سے رنگنا

[4] رباعی مزید جس میں چار حرف اصلی کے علاوہ زائد حرف بھی ہو

[5] اس میں ف، ع، ل، ل۔ اصلی اور ت زائد ہے۔

[6] وہ شخص جس پر غصہ کیا جائے۔

[7] اترا کر چلنا۔

[8] اس میں ف، ع، ل، ل، اصلی اور الف اول نون اور الف ثانی زائد ہیں

[9] اصلی چار حرف بَرْشَق ہیں۔ ۱۲

Telegram Channel: New Madarsa

الامر منہ اِبْرَنْشِقْ والنہی عنہ لَا تَبْرَنْشِقْ۔ اَلْاِحْرِنْجَامُ: جمع شدن
الْاِبْلِنْدَاحُ: فراخ شدن[1] جائگاہ۔ الْاِسْلِنْطَاحُ: بر قفا[2] خفتن۔ الْاِعْرِنْکَاسُ:
سیاہ شدن موئے۔ بدانکہ ایں باب در قرآن شریف نیامدہ است

باب دوم بروزن اِفْعِلَّالٌ چوں: اَلْاِقْشِعْرَارُ[3]: موی برتن خاستن
تصریفہ۔ اِقْشَعَرَّ[4]، یَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا فہو مُقْشَعِرٌّ۔ الامر منہ
اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَا تَقْشَعِرَّ، لَا تَقْشَعِرِّ
لَا تَقْشَعْرِرْ۔ اَلْاِقْمِطْرَارُ: سخت ناخوش شدن، الْاِشْفِتْرَارُ: پراگندہ
شدن۔ الْاِزْمِهْرَارُ: سرخ شدن چشم۔ الْاِسْمِهْرَارُ: سخت شدن خار
الْاِشْمِخْرَارُ: بلند شدن۔ بدانکہ ایں باب در قرآن آمدہ است۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: تَقْشَعِرُّ[5] مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اما ثلاثی مشعب کہ ملحق برباعی ست نیز بر دوگونہ است
یکے آنکہ ملحق[6] برباعی مجرد باشد، و دوم آنکہ ملحق برباعی مجرد نباشد
اما آنکہ ملحق برباعی مجرد باشد آنرا ہفت باب ست۔

باب اول بروزن فَعْلَلَةٌ بتکرار[7] اللام چوں: اَلْجَلْبَبَةُ: چادر پوشیدن
تصریفہ: جَلْبَبَ، يُجَلْبِبُ، جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ و جُلْبِبَ
يُجَلْبَبُ، جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ، الامر منہ جَلْبِبْ والنہی عنہ لَا تُجَلْبِبْ
اَلشَّمْلَلَةُ: شتافتن۔ ولیس هذا الباب في القرآن۔

[1] جگہ کا کشادہ ہونا
[2] قفا گدی کو کہتے ہیں۔ قفا پر سونا، چت لیٹنا۔
[3] رونگٹا کھڑا ہونا
[4] اصل میں اِقْشَعْرَرَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، رائے اول کی حرکت ماقبل (عین) کو دیکر دوسری را میں مدغم کر دیا اِقْشَعَرَّ ہو گیا
[5] ترجمہ: اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں
[6] ثلاثی مشعب جو رباعی کے وزن پر ہو جیسے جَلْبَبَ میں تین حرف اصلی ہیں ایک ب زائد ہے، ایک ب کے اضافہ سے ثلاثی مزید بروزنِ رباعی مجرد ہو گئی،
[7] اس وزن میں لام کا تکرار ہے یعنی دو لام ہیں، آخری لام زائد ہے ۱۲

باب دوم بروزن فَعْنَلَۃٌ [۱] بزیادۃ النون بین العین واللام

چوں : اَلْقَلْنَسَۃُ [۲] : کلاہ پوشیدن ۔ تصریفہ : قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَۃً فہو مُقَلْنِسٌ و قُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَۃً فہو مُقَلْنَسٌ الامر منہ قَلْنِسْ والنہی عنہ لَا تُقَلْنِسْ ۔ وَلَیْسَ [۳] فِی الْقُرْاٰنِ

باب سوم بروزن فَوْعَلَۃٌ [۴] بزیادۃ الواو بین الفاء والعین

چوں : اَلْجَوْرَبَۃُ : پاتابہ پوشیدن ۔ تصریفہ : جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَۃً فہو مُجَوْرِبٌ و جُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَۃً فہو مُجَوْرَبٌ الامر منہ جَوْرِبْ والنہی عنہ لَا تُجَوْرِبْ ۔ اَلْحَوْقَلَۃُ : سخت پیر شدن [۵] ولیس [۶] فی القرآن

باب چہارم بروزن فَعْوَلَۃٌ [۷] بزیادۃ الواو بین العین واللام ۔

چوں : اَلسَّرْوَلَۃُ : ازار پوشیدن ۔ تصریفہ : سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَۃً فہو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَۃً فہو مُسَرْوَلٌ الامر منہ سَرْوِلْ والنہی عنہ لَا تُسَرْوِلْ ۔ اَلْجَہْوَرَۃُ : آواز بلند کردن ولیس فی القرآن

باب پنجم بروزن فَیْعَلَۃٌ بزیادۃ الیاء [۸] بین الفاء والعین، چوں اَلْخَیْعَلَۃُ : پیراہن بے آستین [۹] پوشیدن ۔ تصریفہ : خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَۃً فہو مُخَیْعِلٌ و خُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَۃً فہو مُخَیْعَلٌ الامر منہ خَیْعِلْ والنہی عنہ لَا تُخَیْعِلْ ۔ اَلْہَیْمَنَۃُ : گواہ شدن یقال [۱۰] اِنَّ الْہَاءَ فِیْہِ مُبْدَلَۃٌ مِنَ الْہَمْزَۃِ ۔ اَلصَّیْطَرَۃُ : برگماشتہ شدن [۱۱] وجاء فی

---

۱ عین اور لام کے درمیان نون کا اضافہ ہے

۲ ق۔ ل۔ س۔ تین حروف اصلی اور نون زائد ہے

۳ یہ باب قرآن شریف میں نہیں ہے

۴ فاء اور عین کے درمیان واو کا اضافہ ہے۔

۵ بہت بوڑھا ہونا۔

۶ یہ باب قرآن شریف میں نہیں ہے۔

۷ عین اور لام کے درمیان واو کا اضافہ ہے یہ باب بھی قرآن شریف میں نہیں آیا ہے۔

۸ فاء اور عین کے درمیان ی کی زیادتی۔

۹ بغیر آستین کا کرتا پہننا

۱۰ کہا جاتا ہے کہ ھیمنہ میں ہا ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اصل میں اُیمنۃ ہے لیکن صاحب میزان کے نزدیک یہ قول ضعیف ہے اور وہ ہا کو اصلی مانتے ہیں جیسا کہ کتاب میں گزرا

۱۱ مقرر ہونا ۱۲

New Madarsa

القرآن كما قال الله تعالیٰ: لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ[1]، بدانکہ خُوْعِلَ دراصل خُيْعِلَ بود، از جہت ضمۂ ماقبل یا واؤ گشت خُوْعِلَ شد۔

باب ششم بروزنِ فَعْيَلَةٌ بزیادۃ الیاء بین العین واللام چوں الشَّرْيَفَةُ[2] افزونی برگہائے کشت بریدن۔ تصریف: شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ، شَرْيَفَةً فہو مُشَرْيِفٌ، وشُرْيِفَ، يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فہو مُشَرْيَفٌ۔ الامر منہ شَرْيِفْ، والنہی عنہ لَا تُشَرْيِفْ۔

اَلْجَرْبَيَلَةُ، زرانداودن۔ ولیس فی القرآن۔

باب ہفتم بروزن فَعْلَاةٌ بزیادۃ الالف المبدل لۃ من الیاء بعد اللام۔ چوں اَلْقَلْسَاةُ: کلاہ پوشیدن، اَصْلُہٗ قَلْسَيَةٌ فانقلبت الیاء الفاً لتحرکہا وانفتاح ماقبلہا، تصریف: قَلْسٰى يُقَلْسِيْ قَلْسَاةً فہو مُقَلْسٍ وقُلْسِيَ يُقَلْسٰى قَلْسَاةً فہو مُقَلْسًى الامر منہ قَلْسِ والنہی عنہ لَا تُقَلْسِ۔ اَلْجَعْبَاةُ۔ افگندن، ولیس فی القرآن۔ يُقَلْسِيْ دراصل يُقَلْسِيُ بود، ضمہ بریا دشوار داشتہ ساکن کردند يُقَلْسِيْ شد۔ مُقَلْسٍ دراصل مُقَلْسِيٌ بود، ضمہ بریا دشوار داشتہ ساکن کردند التقای ساکنین شد میانِ یا وتنوین، یا افتاد مُقَلْسٍ شد۔ وقُلْسِيَ براصل خود است، يُقَلْسٰى دراصل يُقَلْسَيُ بود یا متحرک ماقبلش مفتوح یا الف گشت يُقَلْسٰى شد۔ مُقَلْسًى

[1] جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، آپ ان پر مسلط یا مقرر نہیں ہیں۔
[2] یہ لفظ س اور ص دونوں کے ساتھ استعمال ہوا ہے، مُصَيْطِرٌ اور مُسَيْطِرٌ۔
[3] یا ساکن ماقبل اس کا مضموم اس لئے ی کو واؤ سے بدل دیا۔
[4] عین اور لام کے درمیان ی کا اضافہ ہے [5] کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا
[6] سونے کا ملمع کرنا۔ یہ باب قرآن مجید میں نہیں ہے
[7] لام کے بعد الف کا اضافہ یہ الف ی سے بدلی ہوئی ہے۔
[8] يُقَلْسٰى میں الف مقصورہ ہے جو ی پر لکھا جاتا ہے ۔ ۱۲

New Madarsa

دراصل مُقلَسِئٌ بود یا از جہت فتحہ ما قبل بالف بدل کردند

التقاء ساکنین شد میانِ الف و تنوین الف افتاد مُقلَسیً شد

قَلسِ دراصل قَلسِيْ بود یا بعلامت جزمی[2] افتاد قَلسِ شد

لَا تُقَلسِ دراصل لَا تُقَلسِيْ بوده است، اینجا نیز یا بعلت جزمی افتاد لَا تُقَلسِ شد

اما آنکہ ملحق برباعی منشعب باشد آں نیز بر[3] دو گونہ است: یکے

آنکہ ملحق بہ تَدَحْرُجَ باشد، دوم آنکہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ باشد۔

اما آنکہ ملحق بہ تَدَحْرُجَ باشد آں ہشت باب ست۔

باب اوّل بروزن تَفَعْلُلٌ بزیادۃ التاء قبل الفاء و تکرار اللام

چوں اَلتَّجَلْبُبُ چادر پوشیدن۔ تصریفہ۔ تَجَلْبَبَ، یَتَجَلْبَبُ

تَجَلْبُبًا فہو مُتَجَلْبِبٌ، الامر منہ تَجَلْبَبْ والنہی عنہ لَا تَجَلْبَبْ، اَلتَّعَفْرُ

گرد آلودہ شدن۔ (وَلَيْسَ فِي الْقُرْآنِ)

باب دوم بروزن تَفَعْنُلٌ بزیادۃ التاء قبل الفاء والنون بین

العین واللام چوں اَلتَّقَلْنُسُ کلاہ پوشیدن۔ تصریفہ: تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ

تَقَلْنُسًا فہو مُتَقَلْنِسٌ، الامر منہ تَقَلْنَسْ والنہی عنہ لَا تَتَقَلْنَسْ۔ وَلَيْسَ فِي الْقُرْآنِ

باب سوم بروزن تَمَفْعُلٌ بزیادۃ التاء والمیم قبل الفاء: چوں

اَلتَّمَسْكُنُ حالتِ خواری پیدا کردن۔ تصریفہ: تَمَسْكَنَ

[1] تنوین نون ساکن کا نام ہے لکھنے میں نہیں آتا لیکن تلفظ نون ہی کا ہوتا ہے اس لئے جب مُقلَسیً کی یا کو ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے الف سے بدلا تو اب ایک کلمہ میں دو ساکن جمع ہو گئے ایک الف اور دوسرا ای کی تنوین اس لئے الف کو حذف کر دیا لیکن تی فر تلفظ میں حذف کی گئی ہے کتابت میں اسلئے باقی ہے کہ تنوین اسکے بغیر نہیں رہ سکتی۔

[2] مضارع سے جب امر حاضر بنایا جاتا ہے تو آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں اور اگر وہ حرف علت ہو تو اسے حذف کر دیا جاتا ہے ایسے ہی قَلسِ امر اور لَا تُقَلسِ نہی سے ی کو اس لئے حذف کیا تا کہ وہ جزم کی علامت رہے۔

[3] رباعی مزید کی دو قسمیں ہیں، ایک ہمزۂ وصل جیسے تَدَحْرُجَ دوسری باہمزۂ وصل جیسے اِحْرَنْجَمَ ایسے ہی (ثلاثی) ملحق برباعی کی بھی دو قسمیں ہیں ایک بروزن تَدَحْرُجَ دوسری بروزن اِحْرَنْجَمَ[4] فاء سے پہلے تا کے اضافہ اور لام کے تکرار کے ساتھ[5] فاء سے پہلے تا کی زیادتی اور عین و لام کے درمیان نون کے اضافہ کے ساتھ ۱۲ [6] فاء سے پہلے تا اور میم کی زیادتی کے ساتھ ۱۲

يَتَمَسْكَنُ ، تَمَسْكُنًا فهو مُتَمَسْكِنٌ الامر منه تَمَسْكَنْ والنهى عنه لَاتَتَمَسْكَنْ . اَلتَّمَنْدُلُ مسح كردن بمنديل . يُقَالُ : تَمَنْدَلَ الرَّجُلُ[1] اِذَا مَسَحَ يَدَيْهِ[2] بِالْمِنْدِيْلِ . اِعْلَمْ اَنَّ[3] هٰذَا الْبَابَ شَاذٌّ بَلْ مِنْ قَبِيْلِ الْغَلَطِ عَلٰى تَوَهُّمِ الْمِيْمِ اَصْلًا .

بابِ چہارم بروزن تَفَعْلُتٌ[4] بِزِيَادَةِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ وَبَعْدَ اللَّامِ چوں اَلتَّعَفْرُتُ عفريت شدن ، يُقَالُ : تَعَفْرَتَ الرَّجُلُ اِذَا صَارَ عِفْرِيْتًا اى خَبِيْثًا . تصريفه : تَعَفْرَتَ ، يَتَعَفْرَتُ ، تَعَفْرُتًا فهو : مُتَعَفْرِتٌ ، الامر منه تَعَفْرَتْ والنهى عنه لَاتَتَعَفْرَتْ اِعلم ان هذا المِثَالَ[4] غَرِيْبٌ ، وَلَيْسَ فِى الْقُرْآنِ .

بابِ پنجم بروزن تَفَوْعُلٌ[5] بِزِيَادَةِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ والواو بين الفاء وَالْعَيْنِ . چوں : اَلتَّجَوْرُبُ . پاتابہ پوشیدن . تصريفه : تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ ، تَجَوْرُبًا فهو مُتَجَوْرِبٌ . الامر منه تَجَوْرَبْ والنهى عنه لَا تَتَجَوْرَبْ . اَلتَّكَوْثُرُ بسيار شدن . وَلَيْسَ فِى الْقُرْآنِ .

بابِ ششم بروزن تَفَعْوُلٌ[6] بِزِيَادَةِ التَّاءِ قَبْلَ الْفَاءِ وَالْوَاوِ بَيْنَ الْعَيْنِ وَاللَّامِ . چوں اَلتَّسَرْوُلُ : ازار پوشیدن . تصريفه : تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ ، تَسَرْوُلًا فهو مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهى عنه لَاتَتَسَرْوَلْ . اَلتَّدَهْوُرُ . گذشتن شب . وَلَيْسَ فِى الْقُرْآنِ .

---

[1] مرد نے رومال سے ہاتھ پونچھا [2] جبکہ آدمی اپنا ہاتھ رومال سے پونچھے [3] یہ باب شاذ قلیل الاستعمال ہے بلکہ از قبیل غلط ہے اس طرح کہ تمندل کی میم کو منديل کی میم کی طرح اصلی سمجھ لیا گیا ، حالانکہ یہ میم زائدہ ہے جو ، تلکے ساتھ ملحق برباعی مشعب بروزن تدحرج کے باب سوم میں بڑھائی جاتی ہے۔

[4] فاء سے پہلے اور لام کے بعد تا کے اضافہ کے ساتھ [4] یہ مثال (تعفرت الرجل الخ) نادر اور قلیل الاستعمال ہے۔

[5] فاء سے پہلے ت اور فا اور عین کے درمیان واؤ کا اضافہ ۱۲

[6] فاء سے پہلے ت اور عین ولام کے درمیان ت کا اضافہ ۱۲

New Madarsa

باب ہفتم بر وزن تَفَیْعُلٌ بزیادۃ[1] التاء قبل الفاء والیاء بین الفاء

والعین۔ چوں اَلتَّخَیْعُلُ۔ پیراہن بے آستین پوشیدن تصریفہ

تَخَیْعَلَ، یَتَخَیْعَلُ، تَخَیْعُلاً فہو مُتَخَیْعِلٌ، الامر منہ تَخَیْعَلْ والنہی عنہ

لَاتَتَخَیْعَلْ۔ اَلتَّعَیْهُرُ: بے سامان شدن۔ اَلتَّشَیْطُنُ نافرمانی

کردن، بدانکہ ایں باب در قرآن شریف نیامدہ است۔

باب ہشتم بر وزن تَفَعْلِیٌ بزیادۃ[2] التاء قبل الفاء والیاء بعد اللام را

کہ در اصل تَفَعْلُیٌ بودہ است ضمہ لام را بکسرہ بدل کردند برائے

موافقتِ یا[3] پس ضمہ بر یا دشوار داشتہ ساکن کردند، التقاء ساکنین

شد میانِ یا و تنوین یا افتاد تَفَعْلٍ شد، چوں اَلتَّقَلْسِیْ کلاہ پوشیدن

تصریفہ:۔ تَقَلْسٰی، یَتَقَلْسٰی، تَقَلْسِیًا، فہو مُتَقَلْسٍ، الامر منہ

تَقَلْسَ والنہی عنہ لَاتَتَقَلْسَ۔ وَلَیْسَ فِی الْقُرْاٰنِ۔[4] بدانکہ

زیادتِ تا در اول ایں باب برائے الحاق نیست بلکہ برائے معنی

مطاوعت است، چنانکہ در تَدَحْرُج بود، زیرا کہ الحاق بزیادتِ

حروف در اول کلمہ نیامدہ است۔

اما آنکہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ باشد دو باب ست وایں ہر دو

باب در قرآن شریف نیامدہ است۔

باب اول بر وزن اِفْعِنْلَالٌ بزیادۃ ھمزۃ الوصل قبل الفاء و

---

[1] فا سے پہلے تا اور یا اور عین کے درمیان ی کے اضافہ کے ساتھ

[2] فا سے پہلے تا کی زیادتی اور لام کے بعد ی کی زیادتی کے ساتھ

[3] ی اپنے ماقبل کا کسرہ چاہتی ہے تاکہ تلفظ میں سہولت ہو اس لئے تفعلی میں لام کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا

[4] تقلسی وغیرہ میں ت کا اضافہ اس لئے نہیں ہے کہ ان کے ذریعہ ان کو رباعی مشعب کا ہم وزن بنایا جائے بلکہ یہ ت مطاوعت کے لئے ہے، مطاوعت کے معنی فاعل کے فعل کو قبول کرنے یا فاعل کے فعل سے متاثر ہونے کے ہیں، جیسے کہ ہم کہیں، دَحْرَجْتُ الْکُرَۃَ میں نے گیند کو لڑھکایا، تو یہ ایک فعل ہے اس کے نتیجہ میں گیند لڑھک گئی اور ہم کہیں گے کہ تَدَحْرَجَتِ الْکُرَۃُ۔ گیند لڑھک گئی تو گیند کا لڑھکنا یعنی تَدَحْرُج مطاوعت ہے دَحْرَجۃ کی ایسے ہی قلسی کے معنی ہیں اس نے کلاہ اڑھایا اس کا فعل مطاوع تقلسی ہے کہ اس نے کلاہ اوڑھ لیا ۱۲

النُّوْنِ بَعْدَ الْعَيْنِ وَتَكْرَارِ اللَّامِ ۔ چوں : اَلْاِقْعِنْسَاسُ[1] بسخت واپس شدن ۔ تصریفہ :۔ اِقْعَنْسَسَ ، یَقْعَنْسِسُ ، اِقْعِنْسَاسًا فہو مُقْعَنْسِسٌ الامر منہ اِقْعَنْسِسْ والنہی عنہ لَا تَقْعَنْسِسْ

اَلْاِغْرِنْکَاکُ ۔ سیاہ شدن موئے ۔

باب دوم بروزن اِفْعِنْلَاءٌ[2] بزیادۃ ھمزۃ الوصل قبل الفاء و النُّوْنِ بَیْنَ الْعَیْنِ وَاللَّامِ وَالْیَاءِ بَعْدَ اللَّامِ ۔ چوں اَلْاِسْلِنْقَاءُ ستان بر خفتن[3] بدانکہ :۔ اِسْلِنْقَاءٌ دراصل اِسْلِنْقَایٌ بودہ است ، یا بعد الف افتاد پس ہمزہ گشت ۔ اِسْلِنْقَاءٌ شد ۔ تصریفہ ۔ اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فہو مُسْلَنْقٍ الامر منہ اِسْلَنْقِ والنہی عنہ لَا تَسْلَنْقِ ۔

اَلْاِسْرِنْدَاءُ ۔ غلبہ کردن خواب بر مردم ۔

بدان (اَلْحَقَکَ[4] اللّٰہُ تَعَالٰی بِالصَّالِحِیْنَ) کہ الحاق در لغت بمعنی در رسیدن و در رسانیدن ست ، و در اصطلاح[5] اہل صرف آنست کہ در کلمہ حرفی زیادہ کنند تا آں کلمہ بروزن کلمہ دیگر شود ازبرائے آنکہ معاملہ کہ با ملحق بہ کردہ شود با ملحق نیز کردہ آید ۔

شرط الحاق[6] آنست کہ مصدر ملحق با مصدر ملحق بہ موافق باشد نہ مخالف

---

[1] بہت پیچھے ہٹنا
[2] نا سے پہلے ہمزہ وصل اور عین ولام کے درمیان نون کا اضافہ ۱۲
[3] چت سونا ۔
[4] خدا تعالیٰ تجھے نیک لوگوں میں شامل کرے ۱۲
[5] اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق کے معنی یہ ہیں کہ ایک کلمہ میں ایک دو حرف کا اضافہ کر کے دوسرے کلمہ کے ہموزن بنایا جائے تاکہ اس کلمہ کا حکم بھی وہی ہو جائے جو دوسرے کلمہ کا ہے ملحق وہ ہے جس میں حرف کا اضافہ کر کے دوسرے کلمہ کے ہموزن بنایا جائے اور جس کلمہ کے ہموزن بنایا جائے اسے ملحق بہ کہتے ہیں ۱۲
[6] الحاق کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ ملحق ملحق بہ کے ہموزن نظر آئے بلکہ دونوں کے مصدر بھی ہموزن ہونے چاہئیں ۔ مثلاً اَخْرَجَ کہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہے لیکن اس کے باوجود اَخْرَجَ کو ملحق بہ دَحْرَجَ نہیں کہا جائے گا کیونکہ اس کا مصدر اخراج ہے اور دحرج کا مصدر دحرجۃ ہے ۱۲

مُنشعِب مَنظوم

بعد حمد خدا و نعتِ رسول ﷺ
گوش کن از من ظلوم و جهول

فعل ازاں روکہ از حروف اصول
شد مرکب دو نوع شد منقول

موجزش می کنم بنظم بیاں
یک ثلاثی دگر رباعی داں

ہر یکے ایں دو قسم را اے یار
چوں مجرد مزید فیہ شمار

پس ثلاثی مجرد ست دو قسم
مطرد شاذ داں تو آں را رسم

مطرد شد بہ پنج باب عَلَمَ
نَصر وضرب وسمع و فتح وکرم

شاذ را نیست زائد از سہ باب
حسب وفضل ست کادہم دریاب

پس ثلاثی مزید را شانیست
بار رباعی ست ملحق و یا نیست

غیر ملحق تو اوّلاً بنگر
ہمزهٔ وصل آیدش برسر

یا نیاید تو بعد ازیں دریاب
کاں درآید از و بود نہ باب

اجتناب ست و دگر استنصار
انفطار، احمرار و احمیرار

باز اخشوشن ست و افعوّال
ہشتم اثاقل اے جواں درحال

نہم اطّہر آمد آں بے فصل
وآنکہ ناید بروز ہمزهٔ وصل

پنج باب ست اولیں اکرام
باز تکریم پس تقبّل نام

چار میں را مقاتلہ بشمار
پنجمیں شد تقابل ازبردار

پس رباعی مجرد از زائد
غیر یک باب بعثرہ ناید

بر دو گونہ مزید فیہ بداں
یک مع حرف وصل یک بے آں

لیک آں قسم اولیں اے یار
باب احرنجم ست و اقشعرار

دو میں قسم را تو اے دلبر
غیر باب تدحرج مشمر

پس ثلاثی مزید فیہ کہ او
بار رباعی ست ملحق از وے گو

چوں رباعی مجرد ست و مزید
ملحقش نیز بر دو قسم صدید

آنکہ ملحق ازاں مجرد راست
ہست بر ہفت باب بے کم وکاست

NEW MADARSA

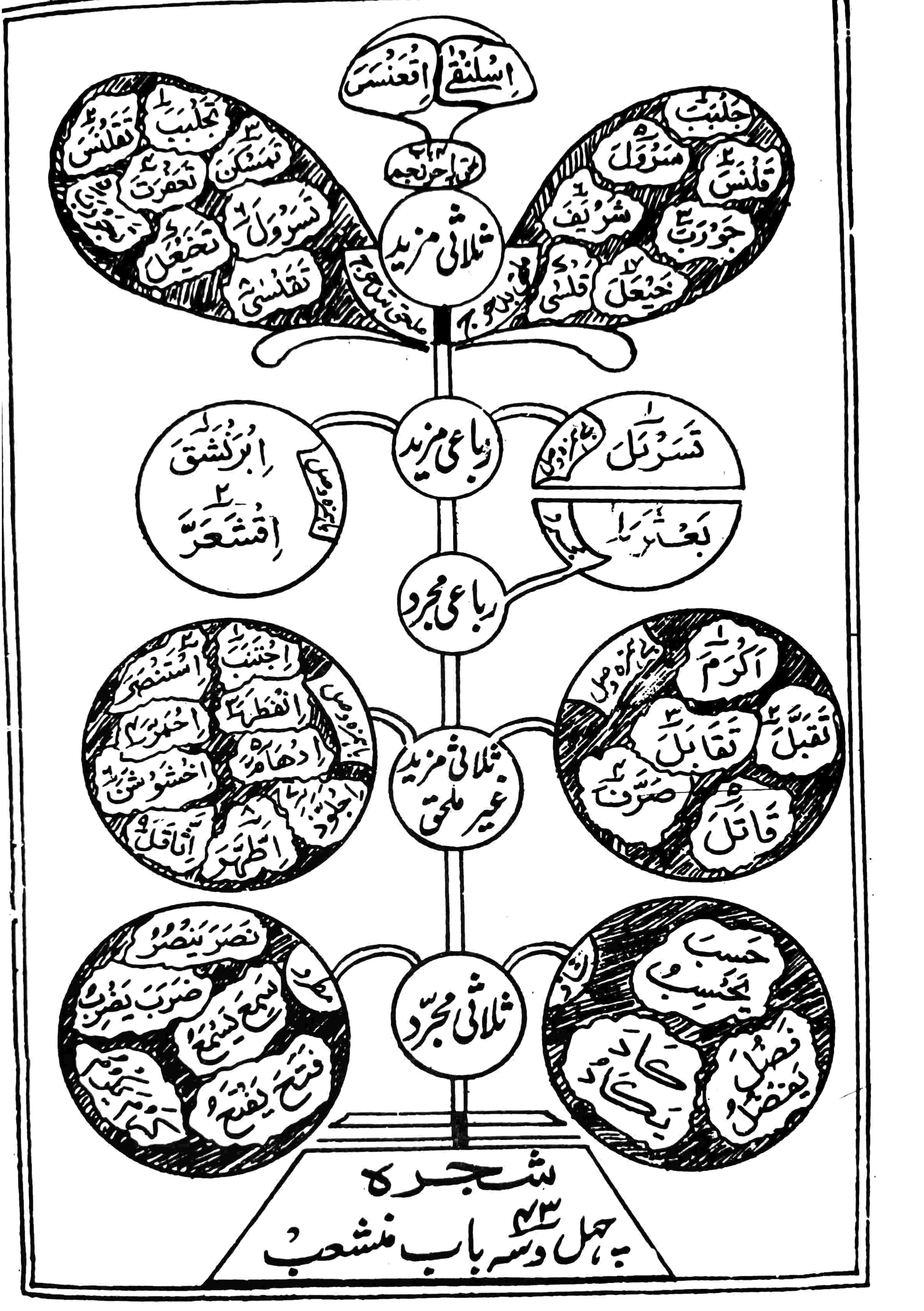

اِسلنقیٰ
اِقعنسس
ثلاثی مزید
جلبب
سرول
قلنس
شریف
جورب
خیعل
قلسی
تجلبب
تمسکن
تجورب
تقلنس
تعفرت
تسرول
تخیعل
تقلسی
رباعی مزید
تسربل
اِبرنشق
اِقشعر
بعثر
رباعی مجرد
اکرم
تقبل
تقابل
صرف
قاتل
اجتنب
استنصر
انفطر
احمر
ادھام
اخشوشن
اجلوذ
اطھر
اثاقل
ثلاثی مزید غیر ملحق
نصر ینصر
ضرب یضرب
سمع یسمع
فتح یفتح
کرم یکرم
حسب یحسب
کاد یکاد
فضل یفضل
ثلاثی مجرد
شجرہ
چہل وسہ باب منشعب

Azeem Computers 09760704598

Saqib Book Depot Deoband

Pin: 247554 Ph: 01336-222999 Mob: 9412496688